

2023-2024

سیدنی

جنتی

محکم شافہ حسین  
قاری چشتی، مری

Mushahid  
Book Depot

مُشَاهِد بک ڈپو  
29A, ZAKARIA STREET, FIRST FLOOR, KOLKATA-73

www.mushahidbooks.com







































































































































































































































































































































































حکمتی



سیدتی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ • وَالصَّلَاةُ  
وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ  
وَأَبْنِهِ الْغَوْثِ الْأَعْظَمِ الْجِيلَانِي الْبُغْدَادِي أَجْمَعِينَ ط

مولانا حسن رضا  
خال بریلوی علیہ رحمۃ

دُعَا

- درِ دل کر مجھے عطا یارب • دے میرے درد کی دوا یارب
- لاج رکھ لے گناہ گاروں کی • نامِ رحمن ہے ترا یارب
- عیب میرے نہ کھول محشر میں • نامِ ستار ہے ترا یارب
- بے سبب بخش دے نہ پوچھ عمل • نامِ غفار ہے ترا یارب
- تو نے میرے ذلیل ہاتھوں میں • دامنِ مصطفیٰ ﷺ دیا یارب
- اہل سنت کی ہر جماعت پر • ہر جگہ ہو تری عطا یارب
- دشمنوں کے لیے ہدایت کی • تجھ سے کرتا ہوں التجا یارب
- تو حسن کو اٹھا حسن کر کے • ہو مع الخیر خاتمہ یارب

طالبعہ محکمہ شاہد حسین قادری چشتی شری

محمد الیاس رضا سہاوی



## کامل مؤمن کے 4 اوصاف

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مَنْ أَحَبَّ لِلَّهِ  
وَأَبْغَضَ لِلَّهِ وَأَعْطَى لِلَّهِ وَمَنْعَ لِلَّهِ فَقَدْ اسْتَكْمَلَ  
الْإِيمَانَ ۝ ترجمہ: جو اللہ پاک کے لیے محبت کرے، اور اللہ پاک کے  
لیے دشمنی رکھے، اور اللہ پاک کے لیے عطا کرے اور اللہ پاک کے لیے  
روکے، تو اُس شخص نے اپنا ایمان مکمل کیا۔ (ابوداؤد، 290/4، حدیث: 4681)

اس فرمانِ عالی شان کی وضاحت یہ ہے کہ: محبت و نفرت دل کے کام  
ہیں اور دینا اور نہ دینا انسانی اعضا کے کام، لہذا جب دل اور اعضا کے کام  
دونوں اللہ کے لئے ہوں تو بندے کا ایمان کامل ہو جاتا ہے، اور علما فرماتے  
ہیں کہ: دل کی درستی سے عمل بھی درست ہو جاتا ہے کیوں کہ جب دل اللہ پاک  
کی رضا کو پسند کرنے لگے تو اعضا اللہ پاک کی نافرمانی والے کاموں میں نہیں  
لگتے بلکہ اُس کی رضا والے کام کرنا پسند کرتے ہیں۔ (غذاء الالباب، 1/47 ملخصاً)

اس حدیث پاک نے مختصر الفاظ میں معیارِ زندگی مقرر کیا گیا ہے اور اس  
معیار کو کامل ایمان کا سبب بھی قرار دیا گیا ہے، ہونا تو یہ چاہیے کہ ہمارے روز  
و شب، اقوال و افعال، لین دین، افکار و کردار اور ہمارے تمام ترکاموں کا دار و



مدار اللہ پاک کی رضا پر ہو۔ مذکورہ حدیث میں کامل ایمان والوں کی چار صفات بیان کی گئی ہیں، ان کی مختصر وضاحت ملاحظہ کیجیے:

## ① 'محبت اللہ کے لیے ہو' دل کسی خوبی یا کمال کی وجہ سے کسی کی

جانب کھنچا چلا جائے تو اُسے محبت کہتے ہیں۔ (فیض القدر، 217/1)

جب بندہ اپنے دل و دماغ میں یہ بات بٹھالیتا ہے کہ ”اللہ پاک ہی کا حقیقی کمال ہے۔“ بندہ ہر عمل کرنے سے پہلے اپنی نیت و ارادے کو اخلاص کی کسوٹی پر پرکھ لیتا ہے، عمل کرنے کے دوران اللہ پاک کے بیان کردہ احکام کی خلاف ورزی سے بچنے کی بھرپور کوشش کرتا ہے، اگر کہیں کوئی کمی رہ جائے یا کوئی غلطی ہو جائے تو بارگاہِ الہی سے معافی طلب کرنے میں تاخیر نہیں کرتا۔ ایسا بندہ اپنے قول و فعل، لین دین، محبت و نفرت بلکہ زندگی کے ہر عمل میں اللہ پاک کی رضا کو پیش نظر رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔

ہمیں کیسے معلوم ہوگا کہ ہماری محبت اللہ پاک کے لیے ہے یا دنیا کے

لیے؟ اس سلسلے میں امام غزالی رَحْمَةُ اللہ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اگر کوئی شخص

باورچی سے اس لیے محبت کرے کہ اس سے اچھا کھانا پکوا کر غریبوں کو بانٹے

تو یہ اللہ کے لیے محبت ہے۔ اور اگر عالم دین سے اس لیے محبت کرے کہ اس

سے علم دین سیکھ کر دنیا کمائے تو یہ دنیا کے لیے محبت ہے۔ (اشعۃ اللمعات، 67/1)



② **’بُغْضُ‘ اللہ کے لیے ہو** ناپسندیدگی اور بُغْض کا ایک معیار وہ

ہے جو ہر کسی نے اپنے حساب سے مقرر کر رکھا ہے۔ اس میں بہت ساری ایسی غلطیاں ہیں جو دنیا و آخرت دونوں کی تباہی و بربادی کا سبب بنتی ہیں۔ لیکن ایک وہ معیار ناپسندیدگی ہے جسے اللہ پاک نے مقرر فرمایا ہے۔ اسے اختیار کرنے کے بعد بندہ کسی بھی چیز، فعل یا فرد کو اسی لیے ناپسند کرتا ہے کہ وہ اللہ کو ناپسند ہے، یوں بندہ انسانیت جیسی خامیوں کو پس پشت ڈال دیتا ہے۔

3,4 **’عطا کرنا اور نہ کرنا‘ اللہ پاک کے لیے ہو: کسی بھی ’عطا‘**

سے ہماری لالچ یا محض ذاتی فائدہ وابستہ ہو تو اُس کے نتائج بھی خراب نکلتے ہیں جب کہ یہی کام اگر اللہ پاک کی رضا کے لیے ہو تو ہمدردی اور خیر خواہی جیسے خوب صورت جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ کسی کو حقارت یا ذاتی رنجش کی وجہ سے نہ دینا بھی بہت بُری بات ہے، اس سے ہمیں بچنا چاہیے۔ مذکورہ تفصیل سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ حدیث میں بیان کردہ یہ چاروں صفات اپنا کر ہم اپنا ایمان بھی کامل کر سکتے ہیں اور ظاہر و باطن کو بھی سنوار سکتے ہیں۔ نیز یہ مبارک فرمان ہماری نیت و ارادے کی درستی کا بھی بہت بڑا سبب ہے اور اقوال و اعمال سنوارنے کا بھی بہترین ذریعہ ہے۔ **آئیے!** ہم محبت و نفرت اور نوازنے اور نوازشات روکنے کے نبوی اصول اپناتے ہیں اور کامل ایمان کی برکتوں سے مالا مال ہو کر انفرادی و اجتماعی ترقی میں اپنا مثبت کردار ادا کرتے ہیں۔



## تکلیف نہ دیں

وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ  
مَا اكْتَسَبُوا فَقَدْ احْتَبَلُوا بِهْتَانًا وَإِثْمًا مُّبِينًا ﴿٥٨﴾

ترجمہ کنز العرفان: اور جو ایمان والے مردوں اور عورتوں کو بغیر کچھ کئے ستاتے ہیں تو انہوں نے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھا لیا ہے۔ (پ 22، الاحزاب: 58)

**شانِ نزول:** یہ آیت اُن منافقوں کے بارے میں نازل ہوئی،

جو حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کو ایذا دیتے اور اُن کی بے ادبی کرتے تھے۔ جب کہ دوسرا قول یہ ہے کہ یہ آیت ان لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی جنہوں نے تہمت لگا کر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو تکلیف پہنچائی۔ لیکن یہاں تفسیر کا ایک اصول یاد رکھیں کہ آیات کا شانِ نزول اگرچہ خاص ہو لیکن اس کا حکم عام ہوتا ہے۔ اس اصول سے آیت کا عام معنی یہ ہوا کہ جو لوگ کسی مسلمان کو بلا وجہ شرعی تکلیف پہنچاتے ہیں، وہ بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھاتے اور اس کی سزا کے حق دار بنتے ہیں۔

**حقیقی اسلامی معاشرہ وہی ہے، جس میں لوگ ایک دوسرے کی راحت**

وآرام کا خیال رکھیں، مشکل وقت میں دوسروں کے کام آئیں، کسی کو تکلیف نہ



دیں اور اپنے باہمی تعلقات ملنساری، حسنِ اخلاق اور خیر خواہی پر اُسْتُوار کریں۔ اسلام انہی چیزوں کا درس دیتا ہے اور معاشرے میں نرمی، محبت، شفقت اور ہمدردی کے جذبات پروان چڑھاتا اور معاشرے کو نقصان پہنچانے والے امور مثلاً بے جاشدّت اور ایذا رسانی سے منع کرتا ہے۔ آپس میں اچھے تعلقات اور صلح صفائی سے زندگی گزارنا اسلام کے بنیادی مقاصد میں سے ہے۔ جب کہ یہ بات واضح ہے کہ لوگوں کے حقوق ضائع کر کے اور انہیں تکلیف پہنچا کر کبھی اچھے تعلقات قائم نہیں کئے جاسکتے۔ آیت میں اسی حوالے سے ایک اہم اُصول دیا گیا ہے اور یہی اسلامی تعلیمات کا لُبِ لباب ہے کہ **دوسروں کو بلا وجہ تکلیف نہ دو۔**

حدیث مبارک میں ارشاد فرمایا: ”تم لوگوں کو (اپنے) شر سے بچا رکھو، یہ ایک صدقہ ہے جو تم اپنے نفس پر کرو گے۔“ (بخاری، 2/150، حدیث: 2518)

رَضِیَ اللہ عنہم ایک دوسری روایت میں ہے کہ سرکارِ دو عالم صَلَّی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام سے سوال کیا: **کیا تم جانتے ہو کہ مسلمان کون ہے؟** انھوں نے عرض کی: اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول صَلَّی اللہ علیہ وسلم زیادہ جانتے ہیں۔ ارشاد فرمایا: ”مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے (دوسرے) مسلمان محفوظ رہیں۔“ ارشاد فرمایا: **تم جانتے ہو کہ مومن کون ہے؟** صحابہ کرام رَضِیَ اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی: اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول صَلَّی اللہ علیہ وسلم زیادہ جانتے ہیں۔ ارشاد فرمایا:



”مومن وہ ہے جس سے ایمان والے اپنی جانیں اور اموال محفوظ سمجھیں۔“  
(مسند احمد، 2/654، حدیث: 6942)

اوپر بیان کردہ احادیث کی مزید تفصیل نبی کریم ﷺ کے ایک اور فرمان میں موجود ہے، چنانچہ ارشاد فرمایا: ”ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، گاہک کو دھودینے اور قیمت بڑھانے کے لیے دکان دار کے ساتھ مل کر جھوٹی بولی نہ لگاؤ، ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے منہ نہ پھیرو، کسی کے سودے پر سودا نہ کرو، اور اے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اُس پر ظلم کرے، نہ اُس پر ظلم کرے، نہ اُسے ذلیل و رسوا کرے اور نہ ہی حقیر جانے۔ (پھر) آپ ﷺ نے اپنے سینے کی طرف اشارہ کر کے تین بار فرمایا: تقویٰ یہاں ہے، اور (مزید یہ کہ) کسی شخص کے بُرا ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو بُرا جانے۔ ایک مسلمان، دوسرے مسلمان پر پورا پوا حرام ہے، اس کا خون، اس کا مال اور اس کی عزت۔ (مسلم، ص 1064، حدیث: 6541)

## یہ مسلمان ہیں جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود

آیت و احادیث کی روشنی میں یہ حکم روزِ روشن کی طرح واضح طور پر معلوم ہو جاتا ہے کہ دوسروں کو تکلیف دینا، قبیح جرم اور کبیرہ گناہ ہے۔ لیکن ہمارے معاشرے میں اسلام کا یہ خوب صورت حکم جس طرح پسِ پشت ڈالا گیا ہے وہ



شرمناک حد تک قابلِ افسوس ہے، مثلاً: شادی بیاہ کی تقریبات میں ساری رات شور شرابا اور غل غپاڑا کیا جاتا ہے۔ اونچی آواز میں میوزک بجا کر اور آتش بازی کر کے اہل محلہ بیماروں، بوڑھوں، بچوں اور صبح جلد کاآ پر جانے والوں کو رات بھر سخت تکلیف پہنچائی جاتی ہے۔ عید، یومِ آزادی اور سال کی پہلی رات سالنکسر نکال کر موٹر سائیکلوں کے شور سے لوگوں کو پریشان کیا جاتا ہے۔ گلی محلوں میں اور سڑکوں پر کرکٹ، فٹ بال وغیرہ کھیلنا اور خاص طور پر رمضان کی راتوں میں شب بھر ایسا کرنا اور اس دوران شور مچا کر تکلیف میں ڈالنا عام ہے۔ روزہ مرہ کی زندگی میں غلط جگہ پارکنگ، گلیوں میں ملبا، کچرا اور غلاظت ڈال کر دوسروں کو اذیت دینا معمول ہے۔ مختلف مذہبی وغیر مذہبی تقریبات کیلئے نہایت مصروف گلیاں بند کر کے گزرنے والوں کو پریشان کرنا بھی زندگی کا ایک لازمی حصہ ہے۔

خصوصاً پڑوسیوں کو تکلیف پہنچانا تو شاید برائی ہی نہیں سمجھا جاتا۔ بلکہ بعض پڑوسی تو اس بات پر ناراض ہوتے ہیں کہ آپ نے ہمیں کیوں کہا کہ ہم آپ کو تکلیف نہ دیں۔ **اللہ اکبر!** اچھے خاصے دین دار لوگ، پڑوسیوں کے حقوق کے حوالے سے بے پروا ہیں، اور دین سے دُور لوگوں کا تو پوچھنا ہی کیا! گھروں میں اونچی آواز سے بولنا، بلند آواز سے ٹی وی چلانا، آدھی رات کو کسی کے گھر کے سامنے جمع ہو کر شور کرنا، رات گئے گھر کا سامان گھسیٹنا، شور پیدا کرنے



والے آلات مثلاً ڈرل مشین وغیرہ استعمال کرنا، آدھی رات کو مسالا پینے کے شور سے دوسروں کی نیند خراب کرنا، عام سی باتیں ہیں۔ یونہی رات کو پڑوسی صاحب اپنے گھر آئیں تو شور مچاتے، پاؤں گھسیٹنے یا زور زور سے زمین پر مارتے، بلند آواز سے فون پر باتیں کرتے ہوئے آئیں گے، اور گھر کا دروازہ زور زور سے بجائیں گے۔ یہ چند ایک مثالیں ہیں ورنہ پڑوسیوں کو تکلیف پہنچانے کی کوئی حد نہیں۔ حالاں کہ پڑوسیوں کے حقوق کی ادائیگی اس قدر اہم ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ نے صحابہ کرام سے ارشاد فرمایا:

**خدا کی قسم! وہ شخص مومن نہیں۔ صحابہ کرام نے پوچھا: یا رسول اللہ! کون؟**

**فرمایا:** جس کی آفتوں سے اس کے پڑوسی محفوظ نہ ہوں۔ (یعنی جو شخص اپنے پڑوسیوں کو تکلیفیں دیتا ہو)

(بخاری، 4/104، حدیث: 6016)

**کیا ہم مومن ہیں؟ غور کر لیں۔ اے اللہ! ہمارے دلوں میں رحم ڈال کہ ہم دوسروں کو تکلیف نہ پہنچائیں۔**

**وضو سے گناہ جھڑتے ہیں: فرمانِ مصطفیٰ ﷺ**

جب آدمی وضو کرتا ہے تو ہاتھ دھونے سے ہاتھوں کے اور چہرہ دھونے سے چہرے کے اور سر کا مسح کرنے سے سر کے اور پاؤں دھونے سے پاؤں کے گناہ جھڑتے ہیں۔

(المسند للإمام احمد بن حنبل، الحدیث: ۴۱۵، ج ۱، ص ۱۳۰ ملقطاً)



# 11 SUNNI JANTRI



اوقات بھاسا  
گواکانا  
PM AM

1  
بھاسا

2  
بھاسا

3  
بھاسا

4  
بھاسا

5  
بھاسا

6  
بھاسا

7  
بھاسا

8  
بھاسا

2023  
JAN  
جنوری

چشمہ شہ عیسیٰ کوکانا خوارق عیسیٰ قلعہ عیسیٰ	سعد	10	11	12	22	8	1	اتوار
عزس: خواجہ حسین الدین ترک بھاسا	سعد	11	12	13	25	9	2	پیر
حضرت خواجہ محمد باہا سکی عبد القادر جیلانی مکتوبہ	نفس	12	13	14	26	10	3	منگل
عزس: عبداللہ بن عمر بن کعبہ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا	سعد	13	14	15	27	11	4	بدھ
عزس: بابا طح الدین سیدی سیوان بھاسا	نفس	14	15	16	28	12	5	جمعہ
	سعد	15	16	17	29	13	6	جمعہ
	سعد	16	17	18	30	14	7	منگل
عزس: محمد شفیع رحمہ اللہ رسول زبونی عظیم ہندو	نفس	17	18	19	31	15	8	اتوار
عزس: حافظہ خان بیگم ہندو	سعد	18	19	20	1	16	9	پیر
عزس: حضرت سعد الدین کا شکر چنا	نفس	19	20	21	2	17	10	منگل
عزس: حضرت مولانا نوری الرحمن بھاسا	سعد	20	21	22	3	18	11	بدھ
حضرت مولانا ظفر الدین بھاسا	سعد	21	22	23	4	19	12	جمعہ
ولادت: حضرت سیدہ فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا	سعد	22	23	24	5	20	13	جمعہ
عزس: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	سعد	23	24	25	6	21	14	منگل
عزس: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ	سعد	24	25	26	7	22	15	اتوار
عزس: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ	سعد	25	26	27	8	23	16	پیر
عزس: حضرت علی رضی اللہ عنہ	نفس	26	27	28	9	24	17	منگل
عزس: حضرت زین العابدین رضی اللہ عنہ	نفس	27	28	29	10	25	18	بدھ
عزس: حضرت خواجہ بابا بلذ علیہ السلام ولی مبارک گنج	نفس	28	29	30	11	26	19	جمعہ
عزس: عبدالواحد شمس رضی اللہ عنہ مولانا خیر الدین دہلوی علیہ السلام	سعد	29	30	1	12	27	20	جمعہ
عزس: خواجہ محمد سعید ابن مجدد الف ثانی علیہ السلام بھاسا	سعد	30	1	2	13	28	21	منگل
عزس: سید شاہ چاند شمس گنج شریف حضرت غلام اکبر شہید علیہ السلام	سعد	1	2	3	14	29	22	اتوار
عزس: حضرت علی رضی اللہ عنہ	نفس	2	3	4	15	30	23	پیر
عزس: حضرت علاء الدین بھاسا	نفس	3	4	5	16	31	24	منگل
عزس: حضرت صوفی سعید بزرگ دہلی بھاسا	نفس	4	5	6	17	1	25	بدھ
عزس: حضرت مخدوم شہا یوسف ابدالی بھاسا	سعد	5	6	7	18	2	26	جمعہ
عزس: حضرت ملا شافعی بھاسا	نفس	6	7	8	19	3	27	جمعہ
عزس: امام اکبر رضی اللہ عنہ بھاسا	نفس	7	8	9	20	4	28	منگل
عزس: حضرت شیخ خواجہ محمد حسین الدین بھاسا	نفس	8	9	10	21	5	29	اتوار
ولادت: حضرت عباس رضی اللہ عنہ بھاسا	سعد	9	10	11	22	6	30	پیر
عزس: حضرت شاہ عبدالرب بھاسا	نفس	10	11	12	23	7	31	منگل





یہ فالنامہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی  
اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب  
ہے۔ اس فالنامہ  
سے بہت

سے لوگوں نے فائدہ اٹھایا ہے آپ بھی اٹھا سکتے ہیں۔  
یہ ایک حساب ہے ویسے غیب کا علم تو اللہ ہی کو ہے۔  
اس فالنامہ کی اکثر باتیں درست پائی گئیں ہیں۔

طریقہ: فال دیکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ پاک صاف با وضو یکسانیت کے ساتھ درویشی پر بندہ کسی بھی ایک خانہ پر انگشت رکھو اور اسی نمبر کی کیفیت دیکھو

- 7 پورب کی طرف اختیار کرنے سے کامیابی کے  
امکانات میں لہذا پورب کی طرف جاؤ تجارت میں بھی  
اسی طرف فائدے کی صوتیں پیدا ہوں گی۔
- 8 جس کا کسی تجھے تمنا ہے اس میں کچھ عرصہ درکار ہے  
کا تو ان شاء اللہ ہو جائے گا، اس لیے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔
- 9 قابل اور لائق استاد ڈھونڈو اور اس کے ساتھ ساتھ کچھ خرچ  
کرو تا کہ کام آئیں۔ اپنے دوست سے ہوشیار رہو۔
- 10 نحوست کا زمانہ اب ختم ہو چکا ہے، جس نے  
نہیں اس اذیت میں مبتلا کیا تھا۔ وہ خود مبتلائے مصیبت  
ہو گا صدقہ و خیرات دو نماز پنجگانہ کی پابندی برابر کرتے رہو۔
- 11 اس چیز کا حاصل ہونا نہایت مشکل ہے۔  
زیادہ سرمایہ تو شدید نقصان کا اندیشہ ہے۔
- 12 یہ فال نیک ہے، دوست کے فائدہ پہنچے۔ دوست جتنے  
بنیں گے مصیبتیں اتنی ہی دور بھاگیں گی۔ (واللہ اعلم)

- 1 وقت ساز نگار رہنے والا ہے ہر سال نہ جو جس کی مدد کے لئے تو  
آما ہے اپنے ارادے سے باز آجا۔ درہ سخت ترین مصیبت میں پڑ جائے گا۔
- 2 مالی فائدہ حاصل ہونے کی قوی امید ہے مقصد بھی حاصل  
ہو گا۔ گناہ سے دور رہو گناہ کا خیال بھی دل میں نہ لاؤ۔
- 3 تمہارے دماغ میں جو مقصد ہے اس میں کامیابی کے لیے  
کم از کم ساٹھ سو روپے درکار ہیں، ان شاء اللہ کامیابی حاصل ہو جائے گی۔
- 4 مالی مشکلات کے علاوہ جسمانی تکالیف مزید برداشت کرنا پڑیں گی۔  
صدقہ و نماز کی پابندی کرو یہ بہت ضروری ہے اللہ سے گڑا کرو عامانگو۔
- 5 اس وقت جو ایسا گزر رہے ہیں یہ گردش لیل و نہار جلد  
تی فرصت ہونے والے ہیں کچھ دنوں میں خرچ کر نمازوں سے  
غفلت نہ برت ورنہ زبردست آزمائش اور سزا کے لیے تیار ہو جا۔
- 6 کاروبار میں ترقی ہوگی خوش کرتے رہو فاسد اور  
بدبود خیالات دل سے فوراً نکال دو ورنہ تباہ ہو جاؤ گے۔



## شبِ براءت کی فضائل اور معمولات

واضح ہو کہ شبِ براءت یعنی ماہِ شعبان کی پندرہویں رات بہت مبارک ہے۔ اس کی فضیلت میں بہت سی حدیثیں آئی ہیں۔ اس شبِ مبارک میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے لیے **رزق تقسیم** فرماتا ہے۔ اور پورے سال بھر میں ان سے سرزد ہونے والے **نیک و بد اعمال** اور پیش آنے والے واقعات **مشائے** لڑائی، زلزلے، موت وغیرہ دکھ سکھ سے اپنے فرشتوں کو واقف کرتا ہے۔

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے **روایت** ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: **شعبان** کی پندرہویں رات کو قیام کرو کہ یقیناً یہ رات مبارک ہے۔ اللہ تعالیٰ اس رات فرماتا ہے: ہے کوئی جو **بخشش** چاہتا ہو مجھ سے کہ میں بخش دوں اور تندرستی مانگے کہ تندرستی دوں، اور ہے کوئی محتاج کہ اسے آسودہ کروں چناں چہ صبح تک یہی ارشاد فرماتا رہتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص **دوزخ** سے **نجات** چاہتا ہو اس کو چاہیے کہ وہ اللہ کی عبادت اس رات میں خوب کرے۔ اللہ تعالیٰ اس رات اپنے بندوں پر **تین سو دروازے رحمت** کھول دیتا ہے اور بخش دیتا ہے سب کو مگر **شرک، جادوگر، نجومی، بخیل، شرابی، کینہ پرور، سود خور اور زانی**



# 14 SUNNI JANTRI

## 2

وقت بچا  
گواکانا

### 2023 FEB

فروری

1	برہ	9	21	18	12	11	عس	ثور	برگ شر	عس	خواجه محمد عودا بوی حضرت شہید ۱۵۵۱ھ بمطابق ۱۱۰۰ھ
2	جمعت	10	22	19	13	12	عس	جوزا	آدرا	عس	حضرت سلیمان فارسی حضرت خواجہ امیر زمان
3	حدوہ	11	23	20	14	13	عس	جوزا	پونزو	عس	عزس: شاہنواز محمد نعم الدین پٹنہ سیلاوا حسین احمد علی صاحب مدہو
4	منہجہ	12	24	21	15	14	سعد	سلطان	پونزو	عس	عزس: خواجہ محمد یار صاحب چچون اہل حضرت شاہ علی سین شہید ۱۱۰۰ھ بمطابق ۱۱۰۰ھ
5	استور	13	25	22	16	15	عس	سلطان	پیشے	عس	ولادت: حضرت علی حضرت سیدنا ہادی (UP)
6	پیر	14	26	23	17	16	عس	سلطان	پیشے	عس	عزس: حضرت سیدنا ابو موسیٰ بہرائج
7	مسک	15	27	24	18	17	عس	اسد	مکھا	عس	عزس: سیدنا امام جعفر صادق پٹنہ مدینہ منورہ
8	برہ	16	28	25	19	18	سعد	اسد	پیشے	عس	عزس: سیدنا محمد اکرم ہندکوہ حافظ محمد عیسیٰ مولیٰ
9	جمعت	17	29	26	20	19	سعد	سنبلہ	پیشے	عس	عزس: سیدنا ابی قینقہ رضی اللہ عنہ
10	جمعہ	18	30	27	21	20	عس	سنبلہ	ہست	عس	
11	منہجہ	19	31	28	22	21	عس	سنبلہ	چترا	عس	
12	استور	20	1	29	23	22	عس	میزان	سوانی	عس	عزس: امام موسیٰ بن زینت رضی اللہ عنہ خواجہ علاء الدین عطا
13	پیر	21	2	30	24	23	سعد	میزان	وشاکھا	عس	عزس: مولانا شفیع اللہ صاحب پاکستان
14	مسک	22	3	31	25	24	عس	عقرب	انواراھا	عس	عزس: قاضی عبداللہ بنی حضرت شہید مدینہ
15	برہ	23	4	1	26	25	عس	عقرب	جوشوھا	عس	عزس: حضرت امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ
16	جمعت	24	5	2	27	26	عس	قوس	مول	عس	عزس: حضرت علی شہید علیہ السلام خلیفہ
17	جمعہ	25	6	3	28	27	سعد	قوس	پیشاواھ	عس	عزس: حضرت قاضی شہید علیہ السلام حضرت امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ
18	منہجہ	26	7	4	29	28	سعد	جدی	پیشاواھ	عس	عزس: حضرت علی شہید علیہ السلام خلیفہ
19	استور	27	8	5	30	29	عس	جدی	سرون	عس	عزس: شیخ عبداللہ بنی حضرت شہید مدینہ
20	پیر	28	9	6	1	30	سعد	دلو	دھنڈھ	عس	عزس: حضرت حسین رضی اللہ عنہ
21	مسک	29	10	7	2	31	عس	دلو	ستھیس	عس	عزس: حضرت حسین رضی اللہ عنہ
22	برہ	30	11	8	3	1	عس	دلو	پیشاواھ	عس	عزس: حضرت حسین رضی اللہ عنہ
23	جمعت	31	12	9	4	2	سعد	دلو	پیشاواھ	عس	عزس: حضرت حسین رضی اللہ عنہ
24	جمعہ	1	13	10	5	3	عس	دلو	پیشاواھ	عس	عزس: حضرت حسین رضی اللہ عنہ
25	منہجہ	2	14	11	6	4	عس	دلو	پیشاواھ	عس	عزس: حضرت حسین رضی اللہ عنہ
26	استور	3	15	12	7	5	عس	دلو	پیشاواھ	عس	عزس: حضرت حسین رضی اللہ عنہ
27	پیر	4	16	13	8	6	سعد	دلو	پیشاواھ	عس	عزس: حضرت حسین رضی اللہ عنہ
28	مسک	5	17	14	9	7	عس	دلو	پیشاواھ	عس	عزس: حضرت حسین رضی اللہ عنہ

اللہ تیری اورتیرے محبوب علیہ السلام کی محبت سب کی محبت سے زیادہ کر دے۔ اللہ! ہم کو ہماری اولاد کو صالح بنا۔

اللہ! مالی جسمانی اور بڑھاپے کی کمزوری سے تیری مخلوق کا محتاج نہ بنا۔ اللہ! دنیا و آخرت کی بھلائی نصیب فرما۔



کو نہیں بخشتا جب تک کہ سچی توبہ نہ کرے۔

بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ اس شب عبادت کی نیت سے غسل کر کے دو رکعت **نفل تحیۃ الوضو** پڑھیں، ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اور سورۃ اخلاص ۳ بار پڑھیں اور **مغرب** کے وقت ہی سے عبادت میں مشغول ہو جائیں تاکہ نامہ اعمال کی ابتداء بہتر ہو۔

غروب آفتاب سے پہلے ۴۰ بار پڑھیں:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ۝

نماز مغرب کے بعد آگے لکھے ہوئے ۶ نفل اور سورۃ یس و دعائے نصف شعبان پڑھیں۔

شب میں قرآن شریف، درود شریف، **صلوۃ تسبیح** کے علاوہ نوافل بھی پڑھیں

پندرہ تاریخ کو روزہ رکھیں اور چودہ تاریخ کو بھی روزہ رکھیں۔ ۸ نوافل

کے بجائے اپنے ذمے جو نمازیں قضا ہیں، انھیں ادا کرنا ضروری ہے۔ جس کے ذمے قضا نمازیں ہوں، ان کے نوافل قبول نہیں ہوتے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع ہو بہت مہربان نہایت رحم والا

**شب براءت کی دعا**

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمْنُ عَلَيْهِ ۝ يَا ذَا الْجَلَالِ



وَالْأَكْرَامِ ط يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْإِنْعَامِ ط لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ  
ظَهَرَ اللَّاجِينَ ط وَجَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ ط وَأَمَانَ  
الْخَائِفِينَ ط اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِي عِنْدَكَ فِي  
أَمْرِ الْكِتَابِ شَقِيًّا أَوْ مَحْرُومًا أَوْ مَطْرُودًا أَوْ مُقْتَرًّا  
عَلَيَّ فِي الرِّزْقِ فَامْحُ ط اللَّهُمَّ بِفَضْلِكَ شَقَاوَتِي  
وَحِرْمَانِي وَطُرْدِي وَاقْتِتَارَ رِزْقِي ط وَأَثْبِتْنِي  
عِنْدَكَ فِي أَمْرِ الْكِتَابِ سَعِيدًا مَرْزُوقًا مُوَفَّقًا  
لِلْخَيْرَاتِ ط فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ ط فِي  
كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ ط عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ ط  
يَمْحُوا اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ صِدْقَهُ ط وَعِنْدَهُ أُمُّ  
الْكِتَابِ ط إِلَهِي بِالتَّجَلِّي الْأَعْظَمِ ط فِي لَيْلَةِ  
النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ الْبُكَرِّ ط الَّتِي يُفَرِّقُ



فِيهَا كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ وَ يُبَرِّمُ أَنْ تَكْشِفَ عَنَّا  
 مِنَ الْبَلَاءِ وَ الْبُلُوَاءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ  
 وَ أَنْتَ بِهِ أَعْلَمُ ط إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ ط  
 وَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِهِ  
 وَ صَحْبِهِ وَسَلَّمَ ط وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ط

**ترجمہ** اے میرے اللہ! تو ہی سب پر احسان کرنے والا ہے اور تجھ پر  
 کوئی احسان نہیں کر سکتا۔ اے بزرگی اور مہربانی کرنے والے اور اے بخشش کا  
 انعام کرنے والے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے گرتوں کے تھا منے والے،  
 بے پناہوں کو پناہ دینے والے اور پریشان حالوں کے سہارا۔ اے اللہ!  
 اگر تو نے مجھے اپنے پاس ام الکتاب میں بھٹکا ہوا یا محروم یا کم نصیب لکھ دیا ہے۔  
 تو اے اللہ! اپنے فضل سے میری خواری، بذختی، راندگی اور روزی کی کمی کو مٹا دے  
 اور اپنے پاس ام الکتاب میں مجھے خوش نصیب وسیع الرزق اور نیک لکھ دے،  
 بے شک تیرا یہ کہنا جو تیری کتاب میں ہے اور جو تیرے نبی مرسل علیہ السلام  
 کے ذریعے ہمیں پہنچی ہے سچ ہے کہ اللہ جو چاہتا ہے بنا دیتا ہے اور اسی کے پاس



ام الکتاب ہے۔ اے خدا! تجلی اعظم کا صدقہ اس نصف شعبان مکرم کی رات میں جس میں تمام چیزوں کی تقسیم و نفاذ ہوتا ہے۔ میری بلاؤں کو دور کر خواہ میں ان کو جانتا ہوں یا نہ جانتا ہوں اور جن سے تو واقف ہے۔ بے شک تو ہی سب سے برتر اور بڑھ کر احسان کرنے والا ہے۔ اللہ کی رحمت و سلامتی ہو ہمارے سردار محمد مصطفیٰ صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم پر اور ان کی آل اولاد اور صحابہ پر۔ آمین

## نماز تراویح کی دو رکعت کی نیت

نَوَيْتُ أَنْ أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رَكْعَتَي صَلَاةِ التَّارَويحِ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ تَعَالَى مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ الْكُعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ (یعنی نیت کی میں نے دو رکعت نماز تراویح کی، واسطے اللہ تعالیٰ کے، سنت رسول پاک کی، منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔)

جس نے مشاکی فرض نماز نہیں پڑھی وہ نہ تراویح پڑھ سکتا ہے نہ وتر جب تک فرض نہ ادا کر لے۔

جس نے مشاکی فرض نماز تنہا پڑھی اور تراویح جماعت سے تو وہ وتر تنہا پڑھے۔

بلا کسی عذر کے بیٹھ کر تراویح پڑھنا مکروہ ہے، بلکہ بعض فقہاء کے نزدیک تو ہوگی ہی نہیں۔



[illegible]



# تراویح کا بیان

**مسئلہ** مرد و عورت سب کے لیے تراویح **سُنّت مؤکدہ** ہے۔ اس کا چھوڑنا **جائز نہیں**۔ عورتیں گھروں میں اکیلی اکیلی تراویح پڑھیں مسجدوں میں نہ جائیں۔ تراویح **بیس رکعتیں**، **دس سلام** سے پڑھی جائیں۔ یعنی ہر دو رکعت پر سلام پھیرے اور ہر چار رکعت پر اتنی دیر بیٹھنا مستحب ہے۔ جتنی دیر میں چار رکعتیں پڑھی ہیں اور اختیار ہے کہ اتنی دیر چاہے چپ بیٹھا رہے چاہے کلمہ یا درود شریف پڑھتا رہے۔ عام طور سے یہ **دُعائے تراویح** پڑھی جاتی ہے: (در مختار، ج ۱، ص ۴۴)

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ  
وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَيْبَةِ  
وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ  
الْحَيِّ الَّذِي لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا  
وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ اللَّهُمَّ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ  
يَا مُجِيزُ يَا مُجِيزُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ



## اپریل فول (April fool)

بعض نادان لوگ یکم (1st) اپریل کو اللہ پاک اور اس کے پیارے آخری نبی محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کرتے ہوئے اپنے رشتے داروں اور دوستوں کو جھوٹ بول کر، مذاق کر کے، دھوکا دے کر اپریل فول مناتے ہیں جس سے وہ پریشانی اور تشویش میں مبتلا ہو جاتے ہیں بلکہ بسا اوقات یہ جان لیوا بھی ثابت ہوتا ہے۔ ایسا ہرگز نہیں کرنا چاہیے کہ جھوٹ بولنا اور کسی کے ساتھ ایسا مذاق کرنا جس سے اس کی دل آزاری ہو حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ اللہ پاک نے قرآن کریم میں جھوٹ بولنے والوں پر لعنت فرمائی۔ (پ 3، آل عمران: 61) اور مسلمان مردوں اور عورتوں کو ایک دوسرے پر ہنسنے سے منع فرمایا ہے۔ (پ 26، الحجرات: 11) نیز احادیث مبارکہ میں بھی جھوٹ اور مذاق کی مذمت بیان فرمائی گئی ہے، چنانچہ فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہے: بندہ اس وقت تک کامل ایمان والا نہیں ہو سکتا جب تک مذاق میں بھی جھوٹ بولنا اور جھگڑنا نہ چھوڑ دے اگرچہ سچا ہو۔ (مسند احمد، 3/290، حدیث 8774)

اللہ کریم ہمیں ہمیشہ سچ بولنے اور جھوٹ سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین بِجَاہِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ



22	SUNNI JANTRI	اوقات بکستا کواکانا	4	نیا قمر	۸۰	۲۵	۲۹	۳۰	۳۱	2023 APRIL	اسرول
۱	سنیچر	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۲	اتوار	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۳	پیر	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۴	منگل	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۵	بدھ	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۶	جمعرات	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
۷	جمعہ	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
۸	سنیچر	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۹	اتوار	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۱۰	پیر	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۱۱	منگل	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
۱۲	بدھ	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
۱۳	جمعرات	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۱۴	جمعہ	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴
۱۵	سنیچر	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۱۶	اتوار	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
۱۷	پیر	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۱۸	منگل	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
۱۹	بدھ	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۲۰	جمعرات	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰
۲۱	جمعہ	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
۲۲	سنیچر	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲۳	اتوار	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲
۲۴	پیر	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳
۲۵	منگل	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴
۲۶	بدھ	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵
۲۷	جمعرات	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶
۲۸	جمعہ	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷
۲۹	سنیچر	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸
۳۰	اتوار	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹

mushahidbooks



## رمضان کی قدر کیجیے

ایک مسلمان کی زندگی میں مارہِ رمضان المبارک کا بہت اہم کردار ہے کہ جس طرح ایک بھٹی گندے لوہے کو صاف اور صاف لوہے کو مشین کا پُرزہ بنا کر قیمتی کر دیتی ہے اور سونے کو زیور بنا کر استعمال کے لائق کر دیتی ہے، ایسے ہی ماہِ رمضان گنہگاروں کو پاک کرتا اور نیک لوگوں کے دَرَجے بڑھاتا ہے۔ خوش قسمت لوگ اس کا انتظار کرتے، اس کے لمحات کی قدر کرتے، اس کو غنیمت جانتے ہوئے اس میں عبادت کی کثرت کرتے ہیں، اپنے رب سے بخشش و مغفرت کا سوال کرتے ہیں اور رب کی رحمت سے دنیا و آخرت کے انعامات پاتے ہیں۔ مومنوں کی امی جان بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: جب ماہِ رمضان آتا تو میرے سرتاج ﷺ بیس دن نماز اور نیند کو ملاتے تھے اور جب آخری عشرہ ہوتا تو اللہ پاک کی عبادت کے لئے گمربستہ ہو جاتے۔ (مسند احمد، 338/9، حدیث: 24444) ایک اور روایت میں فرماتی ہیں: جب ماہِ رمضان تشریف لاتا تو شافعِ اُمم ﷺ کا رنگ **مبارک مُتَغَيَّر** یعنی تبدیل ہو جاتا اور آپ نماز کی کثرت فرماتے اور خوب دُعائیں مانگتے۔ (شعب الایمان، 310/3، حدیث: 3625)

ہمیں بھی چاہیے کہ اپنے معمولات کو اس طرح ترتیب دیں کہ روزہ کے ساتھ ساتھ فرض نمازوں کی پابندی، تہجد، اشراق و چاشت اور ادا بین کی ادائیگی،



تلاوتِ قرآن، ذکر و درود اور مناجات و دعا کے لئے بھی وقت میسر ہو سکے۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: رَمَضان شریف کی ہر رات آسمانوں میں صُبح صادق تک **ایک مُنادی** (یعنی اعلان کرنے والا فرشتہ) یہ نداء (اعلان) کرتا ہے، ”اے بھلائی طلب کرنے والے! ارادہ پختہ کر لے اور خوش ہو جا، اور اے برائی کا ارادہ رکھنے والے! برائی سے باز آ جا۔ **ہے کوئی مغفرت کا طلب گار!** کہ اُس کی ظَلَب پوری کی جائی، ہے کوئی توبہ کرنے والا! کہ اُس کی توبہ قبول کی جائے، ہے کوئی دُعا مانگنے والا! کہ اُس کی دُعا قبول کی جائے، ہے کوئی سائل! کہ اُس کا سؤل پورا کیا جائے۔“ (درمنثور، 1/146)

لہذا میری پیاری بہنو! اس مبارک مہینے میں اپنے رب سے بخشش کا سوال کرنے، اس کی بارگاہ میں سچے دل سے توبہ کرنے اور اس سے اپنی حاجات طلب کرنے میں ہرگز غفلت نہ کیجئے، اگر آپ اہل خانہ کو اعتماد میں لے کر اپنے گھر کی مسجد بیت میں اعتکاف کی سعادت پانے میں کامیاب ہو جاتی ہیں تو پھر ان تمام کاموں کو بہت ہی بہترین انداز میں آپ کر سکیں گی۔ اعتکاف جہاں سنتِ سید الانبیاء ہے وہیں یہ اُمہات المؤمنین کا طریقہ بھی رہا ہے، چنانچہ اُم المؤمنین بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: اللہ پاک کے آخری نبی ﷺ رَمَضان المبارک کے آخری عشرہ (یعنی آخری دس دن) کا اعتکاف فرمایا کرتے۔ یہاں تک کہ اللہ پاک نے آپ ﷺ



کو وفات (ظاہرہ) عطا فرمائی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد آپ کی ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن اعتکاف کرتی ہیں۔  
(بخاری 1/664، حدیث: 2026)

## اعتکاف کے فضائل پر دو فرامینِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

① جس نے ایمان کے ساتھ ثواب حاصل کرنے کی نیت سے اعتکاف کیا اس کے تمام پچھلے گناہ بخش دیے جائیں گے۔  
(جامع الصغیر ص 516، حدیث: 8480)

② جس نے رَمَضانُ المبارک میں دس دن کا اعتکاف کر لیا وہ ایسا ہے جیسے دو حج اور دو عمرے کئے۔ (شعب الایمان، 3/425، حدیث: 2966)

اللہ کریم ہم سب کو رَمَضانُ المبارک کی قدر نصیب فرمائے۔  
آمین بِجَاہِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

## تلاوتِ قرآن سے مرض میں کمی ہوتی ہے

حضرت سیدنا طلحہ بن مطرؓ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک مریض تھا جب اس کے پاس قرآنِ پاک کی تلاوت کی جاتی تو وہ بیماری سے افاقہ محسوس کرتا، میں اس کے خیمہ میں گیا اور اس سے کہا کہ آج میں تمہیں تندرست دیکھ رہا ہوں! اس نے جواب دیا کہ میرے پاس قرآنِ پاک کی تلاوت کی گئی ہے۔  
(التبیان فی آداب حملۃ القرآن للنووی، ص 94)



## شب قدر میں نفل نماز پڑھنے سے گناہ کی مغفرت

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ:  
 اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: **لَيْلَةُ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ  
 الْبَوَاقِ مَنْ قَامَهُنَّ ابْتِغَاءَ حُسْبَتِهِنَّ فَإِنَّ اللَّهَ  
 يَغْفِرُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ**۔ یعنی شب قدر  
 [رمضان شریف کے] آخری **دس دنوں** میں ہے، جو اُس میں اللہ کی رضا کے لیے  
**نفل نمازیں** ادا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اُس کے اگلے پچھلے گناہوں کو فرما دے گا۔  
 (مسند احمد بن حنبل ۴/۳۷۵، الحدیث: ۲۲۷۱۵، تحقیق: شعیب ارنؤوط ورفقاء، مؤسسة الرسالة، بیروت)

**شب قدر میں یہ دعائیں کثرت سے پڑھیں:**

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ  
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِیَةَ  
 وَ الْبُعَافَاةَ فِی الدِّیْنِ وَ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ  
 اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اَسْئَلُكَ  
 الْجَنَّةَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا



مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ يَا مُجِيرُ يَا مُجِيرُ

**ترجمہ**

اے اللہ! بے شک تو خوب معاف کرنے والا ہے، معافی کو پسند فرماتا ہے تو مجھے معاف کر دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے معافی اور دین اور دنیا و آخرت میں عافیت طلب کرتا ہوں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں، اور تیری پناہ چاہتا ہوں دوزخ سے۔ اے اللہ! ہمیں جہنم سے بچالے۔ اے بچانے والے، اے بچانے والے، اے بچانے والے!

## جنت ماں کے قدموں تلے ہے

حضرت سیدنا انس بن مالک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سرور، دو جہاں کے تاجور، سلطانِ بحر و بر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت ماؤں کے قدموں تلے ہے۔

(کنز العمال، کتاب الزکاح، الباب الثامن فی بر الوالدین، الحدیث: ۵۳۳۱، ج ۱۶، ص ۱۹۲)



1	پیر	۱۰	۲۵	۱۲	۱۱	۱۱	سعد	اسد	پہچانگی	۲۸	ولادت: اہل حضرت امام احمد رضا خان بریلی
2	منگل	۱۱	۲۶	۱۸	۱۲	۱۲	سعد	سنبلہ	پہچانگی	۸	عذرس: حضرت مولیٰ علی درگاہ، اٹلی، کولکاتا
3	بدھ	۱۲	۲۷	۱۹	۱۳	۱۳	نحس	سنبلہ	ہست	۳	۱) یوم مزدور ۵) بدھ پورنیا
4	جمعرات	۱۳	۲۸	۲۰	۱۴	۱۴	سعد	سنبلہ	چترا	۲	غزوہ ہند ۵) چنایا گن
5	جمعہ	۱۴	۲۹	۲۱	۱۵	۱۵	نحس	میزان	سوان	۱	شہادت: سید الشہداء حضرت میر تقی میر، احمد پور، لاہور
6	سنیچر	۱۵	۳۰	۲۲	۱۶	۱۶	سعد	میزان	وشاکھا	۱	ولادت: اہل آغا جعفر صادق عظیمی، مدینہ عذرس: علامہ عبدالحق عظیمی، مدینہ
7	اتوار	۱۶	۳۱	۲۳	۱۷	۱۷	نحس	عقب	انوار دھوا	۰۰	وصال: حضرت ابو داؤد سلیمان بصرہ حضرت ابو داؤد محمد عثمانی
8	پیر	۱۷	۱	۲۴	۱۸	۱۸	نحس	عقب	چوشٹھا	۰۰	عذرس: حضرت خواجہ عبدالحسن امیر خسرو دہلی
9	منگل	۱۸	۲	۲۵	۱۹	۱۹	نحس	قوس	مُول	۰۰	رہیندار جینتی (A.W.B)
10	بدھ	۱۹	۳	۲۶	۲۰	۲۰	نحس	قوس	پڑا شاؤدھ	۵۹	عذرس: حضرت ہرے بھگت شیلو بھگت، لاہور
11	جمعرات	۲۰	۴	۲۷	۲۱	۲۱	نحس	جدی	آرا شاؤدھ	۵۸	عذرس: حضرت سیدہ رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت رسول اللہ
12	جمعہ	۲۱	۵	۲۸	۲۲	۲۲	نحس	جدی	سرون	۵۸	عذرس: سیدنا ابوالدین امیر سید کلابائی شیخی، اہل بکات سید مقلد
13	سنیچر	۲۲	۶	۲۹	۲۳	۲۳	سعد	دلو	دھنڈ	۵۷	
14	اتوار	۲۳	۷	۳۰	۲۴	۲۴	نحس	دلو	ستھیسہ	۵۷	وصال: حضرت سید علی جیلانی رحمۃ اللہ علیہ بغداد
15	پیر	۲۴	۸	۳۱	۲۵	۲۵	نحس	حوت	پڑا بھادرا	۵۶	
16	منگل	۲۵	۹	۱	۲۶	۲۶	سعد	حوت	پڑا بھادرا	۵۶	ولادت: حضرت برائیم حضرت عیسیٰ مسیح عذرس: چوتلیا ناٹانگر
17	بدھ	۲۶	۱۰	۲	۲۷	۲۷	نحس	حوت	ریوتی	۵۵	عذرس: حضرت نجم اللہ شاہ ممبئی، سیکرٹری الدین اندراب پٹنہ
18	جمعرات	۲۷	۱۱	۳	۲۸	۲۸	سعد	حوت	اشوتی	۵۵	لکناؤ: حضرت اسماءہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
19	جمعہ	۲۸	۱۲	۴	۲۹	۲۹	نحس	حوت	بھرتی	۵۴	
20	سنیچر	۲۹	۱۳	۵	۳۰	۳۰	سعد	ثور	کرتیکہ	۵۴	عذرس: دودھت مزار، شہید عبداللہ شہید، علامہ، لاہور، کولکاتا
21	اتوار	۳۰	۱۴	۶	۳۱	۳۱	سعد	ثور	روہنی	۵۴	۱) ذوالفقار کا پتہ ۵) دسکھیں
22	پیر	۱	۱۵	۷	۱	۱	نحس	جوزا	برگ شرش	۵۳	لکناؤ: خاتون جنت بھدو عذرس: مقلد علی مقلد حضرت مقلد
23	منگل	۲	۱۶	۸	۲	۲	سعد	جوزا	آدرا	۵۳	عذرس: حضرت مولانا محمد علی عظیمی، گوی
24	بدھ	۳	۱۷	۹	۳	۳	نحس	جوزا	پونزو	۵۳	عذرس: حضرت عطاء محمد منڈی لوی
25	جمعرات	۴	۱۸	۱۰	۴	۴	سعد	سلطان	پیشے	۵۳	وصال: مقصود علی قادری، پیر پھری محمد شاہ، سین قادری، لاہور
26	جمعہ	۵	۱۹	۱۱	۵	۵	نحس	سلطان	آتش	۵۳	عذرس: حضرت محمد شاہ، بدایوں
27	سنیچر	۶	۲۰	۱۲	۶	۶	نحس	اسد	مگھا	۵۲	وصال: حضرت تین الشریعہ، بریلی، شریف
28	اتوار	۷	۲۱	۱۳	۷	۷	سعد	اسد	پہچانگی	۵۲	
29	پیر	۸	۲۲	۱۴	۸	۸	نحس	اسد	پہچانگی	۵۲	عذرس: فیضان الدین غلامی، بیابان پور، سید شاہ منصور، لاہور، کولکاتا
30	منگل	۹	۲۳	۱۵	۹	۹	سعد	سنبلہ	ہست	۵۲	
31	بدھ	۱۰	۲۴	۱۶	۱۰	۱۰	نحس	سنبلہ	ہست	۵۱	عذرس: حضرت داتا گھاتک، بھارت، بھارت



## نماز عید الاضحیٰ کی دو رکعت واجب

نَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رَكْعَتَيْنِ صَلَاةَ عِيدِ الْأَضْحَى

مَعَ سِتَّةِ تَكْبِيرَاتٍ زَائِدَةٍ وَاجِبًا لِلَّهِ تَعَالَى

مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ الْكُعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ

نیت کی میں نے دو رکعت نماز عید الاضحیٰ کی واجب، چھ زائد تکبیروں کے ساتھ واسطے اللہ تعالیٰ کے، منہ میرا کعبہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔

## قربانی کرنے کا آسان طریقہ

قربانی کے جانور کو بائیں پہلو پر اس طرح لٹائیں کہ اس کا منہ قبلہ کی طرف ہو اور اپنا دایاں پاؤں اس کے پہلو پر رکھیں اور قربانی کے جانور کو زمین پر لٹانے سے پہلے یہ دعا پڑھیں

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهَیْ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

حَنِیْفًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ط اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ

وَمَحِیَّایْ وَمَمَبَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ط لَاشْرِیْکَ لَہٗ

وَبِذَٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ط اس کے بعد قربانی

کے جانور کو قبلہ رو بائیں پہلو پر لٹائیں اور ایسا دایاں پاؤں اس کے شامے پر رکھ کر



اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللَّهِ الْكَبِيرِ پڑھتے ہوئے تیز  
چھری سے ذبح کر دیں۔ اگر قربانی اپنی طرف سے ہو تو ذبح کے بعد یہ دعا پڑھے:  
اللَّهُمَّ تَقَبَّلْهُ مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِيلِكَ  
إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَخَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ  
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ اگر دوسرے کی طرف سے قربانی ہو تو **مِنِّي** کی جگہ  
مِنْ کہے پھر اس کا نام لے۔ اگر جانور میں کئی لوگ شریک ہیں تو اس طرح لکھ کر ذبح کے  
بعد پڑھ لیں، تاکہ کسی کا نام بھول یا چھوٹ نہ سکے۔

اللَّهُمَّ تَقَبَّلْهُ مِنْ **ا** نام (جس کی طرف سے قربانی ہو): **ابْنِ** (اس کے باپ کا نام):

كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِيلِكَ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ  
وَخَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

## دُعَاءُ عَقِيقَةٍ

اللَّهُمَّ هَذِهِ عَقِيقَةُ ابْنِي  
فُلَانٍ دَمُهَا بِدَمِهِ وَلَحْصُهَا

بِلَحْيِهِ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهِ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهِ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهَا  
اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِابْنِي مِنَ النَّارِ بِسْمِ اللَّهِ الْكَبِيرِ

باپ ذبح کرنے والا ہو، فلاں کی جگہ اپنے لڑکے کا نام لے۔ ورنہ دوسرا **ابْنِ** فلاں  
کی جگہ لڑکے کا نام اس کے والد کے ساتھ لے۔

(مشکوٰۃ ابن عمر)



31	SUNNI JANTRI	اوقات بحسب گواکانا	6	سید قمر	۸۰	۴۵	۳۰	۳۰	۲۰	2023
		PM AM								JUNE
										جون
1	جہڑت	۱۲	۱۱	۲۷	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۱	حضرت امام علی رضا علیہ السلام
2	جہڑت	۱۲	۱۲	۲۸	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۲	حضرت امام رضا علیہ السلام
3	سلیچہ	۱۲	۱۳	۲۹	۱۳	۱۴	۱۳	۱۴	۱۳	حضرت امام رضا علیہ السلام
4	جہڑت	۱۲	۱۴	۳۰	۱۴	۱۵	۱۴	۱۵	۱۴	حضرت امام رضا علیہ السلام
5	پیر	۱۵	۱۵	۱	۱۵	۱۶	۱۵	۱۶	۱۵	حضرت امام رضا علیہ السلام
6	منگل	۱۶	۱۶	۲	۱۶	۱۷	۱۶	۱۷	۱۶	حضرت امام رضا علیہ السلام
7	بدھ	۱۷	۱۷	۳	۱۷	۱۸	۱۷	۱۸	۱۷	حضرت امام رضا علیہ السلام
8	جمعہ	۱۸	۱۸	۴	۱۸	۱۹	۱۸	۱۹	۱۸	حضرت امام رضا علیہ السلام
9	جہڑت	۱۹	۱۹	۵	۱۹	۲۰	۱۹	۲۰	۱۹	حضرت امام رضا علیہ السلام
10	سلیچہ	۲۰	۲۰	۶	۲۰	۲۱	۲۰	۲۱	۲۰	حضرت امام رضا علیہ السلام
11	بدھ	۲۱	۲۱	۷	۲۱	۲۲	۲۱	۲۲	۲۱	حضرت امام رضا علیہ السلام
12	پیر	۲۲	۲۲	۸	۲۲	۲۳	۲۲	۲۳	۲۲	حضرت امام رضا علیہ السلام
13	منگل	۲۳	۲۳	۹	۲۳	۲۴	۲۳	۲۴	۲۳	حضرت امام رضا علیہ السلام
14	بدھ	۲۴	۲۴	۱۰	۲۴	۲۵	۲۴	۲۵	۲۴	حضرت امام رضا علیہ السلام
15	جمعہ	۲۵	۲۵	۱۱	۲۵	۲۶	۲۵	۲۶	۲۵	حضرت امام رضا علیہ السلام
16	جہڑت	۲۶	۲۶	۱۲	۲۶	۲۷	۲۶	۲۷	۲۶	حضرت امام رضا علیہ السلام
17	سلیچہ	۲۷	۲۷	۱۳	۲۷	۲۸	۲۷	۲۸	۲۷	حضرت امام رضا علیہ السلام
18	بدھ	۲۸	۲۸	۱۴	۲۸	۲۹	۲۸	۲۹	۲۸	حضرت امام رضا علیہ السلام
19	پیر	۲۹	۲۹	۱۵	۲۹	۳۰	۲۹	۳۰	۲۹	حضرت امام رضا علیہ السلام
20	منگل	۳۰	۳۰	۱۶	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	حضرت امام رضا علیہ السلام
21	بدھ	۳۱	۳۱	۱۷	۳۱	۱	۳۱	۲	۳۱	حضرت امام رضا علیہ السلام
22	جمعہ	۱	۱	۱۸	۱	۲	۱	۲	۱	حضرت امام رضا علیہ السلام
23	جہڑت	۲	۲	۱۹	۲	۳	۲	۳	۲	حضرت امام رضا علیہ السلام
24	سلیچہ	۳	۳	۲۰	۳	۴	۳	۴	۳	حضرت امام رضا علیہ السلام
25	بدھ	۴	۴	۲۱	۴	۵	۴	۵	۴	حضرت امام رضا علیہ السلام
26	پیر	۵	۵	۲۲	۵	۶	۵	۶	۵	حضرت امام رضا علیہ السلام
27	منگل	۶	۶	۲۳	۶	۷	۶	۷	۶	حضرت امام رضا علیہ السلام
28	بدھ	۷	۷	۲۴	۷	۸	۷	۸	۷	حضرت امام رضا علیہ السلام
29	جمعہ	۸	۸	۲۵	۸	۹	۸	۹	۸	حضرت امام رضا علیہ السلام
30	جہڑت	۹	۹	۲۶	۹	۱۰	۹	۱۰	۹	حضرت امام رضا علیہ السلام





## سفید داغ کا کامیاب علاج

ہمارے آٹروید کا علاج سے داغوں کا رنگ جلدی بدلنے لگتا ہے اور جلدی بدن کے قدرتی چمڑے کے رنگ میں مل جاتا ہے۔ علاج کے لیے بیماری تفصیل یا فون پر بیدراج جی سے رابطہ کریں، علاج سے پورا فائدہ اٹھائیں۔ عورتوں مردوں کے پوشیدہ امراض:

بجھتے ہوئے چراغ کو روشن کریں۔ نس میں طوفان مچا دیں۔ من چاہے ٹھہراؤ اور بھرپور لذت حاصل کریں۔ جنسی فعل میں کسی طرح کی کمزوری اور پوشیدہ امراض وغیرہ کے لئے تفصیل لکھیں یا فون پر حکیم صاحب سے رابطہ قائم کریں۔

# BADSHAH DAWAKHANA

P.O. KATRI SARAI, NALANDA- 805105

Mb: 08406062880, 09955263117



## Holiday 2023

## فہرست تعطیلات بابت ۲۰۲۳

## OCT اکتوبر

گاندھی جینتی	2
(WB) مہالیہ	14
(WB) مہاسپتی	21
(WB) درگا اشٹی	22
(WB) مہا نوامی	23
وجئے دشی	24

## NOV نومبر

کالی پوجا دیوالی	12
بھائی دوج	15
چھٹ پوجا	19
جگدھاتری پوجا (WB)	21
گرونانک جینتی	27

## DEC دسمبر

کرسمس ڈے	25
----------	----

## 2024

## JAN جنوری

نیاسال	1
ویویکانند جینتی	12
مکرشکرانتی	15
Sun New Year پونگال	15
(WB) نیتاجی جینتی	23
یوم جمہوریہ	26

## MAY مئی

یوم مزدور	1
بدہ پورنیا	5
(WB) ریندر جینتی	9

## JUN جون

(OD) جگتاہ رتہ یاترا	20
یوگ دیوس	21
عید الاضحی (عید)	29

## JULY جولائی

یوم عاشورہ	29
------------	----

## AUG اگست

یوم آزادی	15
راکھی بندھن	30

## SEPT ستمبر

کرشنا جنم اشٹی	7
(WB) विश्वकर्मा पूजा	17
(MH) گنیش چتورتھی	19
عید میلاد النبی	28

Islamic Holiday	
Govt. Holiday	
www.mushahidbooks.com	

## JAN جنوری

نیاسال	1
(WB) ویویکانند جینتی	12
مکرشکرانتی	15
Sun New Year (TV) پونگال	15
(WB) نیتاجی جینتی	23
یوم جمہوریہ	26
بسنت پنچھی	26

## FEB فروری

(UP) یووا لاد حضرت علی	5
گرو روی داس جینتی	5
مہاشیوراتری	18
(MH) شیوجینتی	19

## MAR مارچ

شب برات	7
ہولی	7-8
رام نوامی	30

## APR اپریل

مہابیر جینتی	4
گڈ فرائیڈے	7
ایسٹر	9
امید کر جینتی	14
(WB) نکال نیاسال	15
عید الفطر	22



## ایصال ثواب کا طریقہ اول، آخر و شریف پڑھیں

یا اللہ میں نے جو کچھ درود شریف پڑھا اور قرآن مجید کی تلاوت کی ان میں جو بھول ہوئی ہو ان کو معاف فرما اور حضور ﷺ کے صدقے قبول فرما اور ان کا ثواب حضور ﷺ کی بارگاہ میں نذر ہے قبول فرما: پھر حضور ﷺ کے وسیلے سے جملہ انبیاء کرام علیہم السلام کو عطا فرما پھر تمام اصحاب کرام، اہل بیت اطہار، ازواج مطہرات، تمام تابعین، تبع تابعین، ائمہ مجتہدین سلاسل اربعہ کے تمام بزرگان دین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو عطا فرما۔ • پھر کسی خاص شخص کو ثواب پہنچانا ہو تو خصوصیت کے ساتھ اس کا نام لیں پھر اس کے بعد کہیں جملہ مومنین و مومنات کی ارواح کو ثواب عطا فرما۔

## شادی بیاہ کی مبارک تاریخیں بابت ۲۰۲۳-۲۰۲۴

3,6,8,10,11,13,29,30	9 سیدھے	1,2,4,6,7,9,11-13,16,20,23,26,30	2023 جنوری
2,4,7,11,13,16,20,25,27,30	10 اکتوبر	8,13,17,18,20,23,27	2 فروری
4,8,17,20,23	11 دسمبر	1,4,8,12,16,18,21	3 مارچ
2,6,10,14,16,19,21,25,28,30	12 دسمبر	nil	4 اپریل
4,6,8-10,13,16,18,20,23,27,29	2024 جنوری	2,4,13,16,18,20,21,23,25,28,30	5 مئی
5,10,13,15,17,18,20,22,25	14 فروری	1,6,8,9,11,13,16,25,28	6 جون
5,10	15 مارچ	4,9,11,14,18,30	7 جولائی
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ		1-3,6,9,11,15	8 اگست

یہ تمام معلومات قیاس پر مشتمل ہیں۔ ان باتوں پر اعتقاد رکھنا اسلامی تعلیمات کے منافی ہیں۔





وقت بحسب  
گولگانا  
PM AM

7  
تمور

8  
نارنگ

9  
سیب

10  
انار

11  
کھجور

12  
کدو

2023  
JULY  
جولائی

1	سنیچر	12	27	10	13	خس	انوار دھا	30	55	عید
2	اتوار	13	28	11	14	خس	جیوشٹھا	30	55	عید
3	پیر	14	29	12	15	خس	قوس	30	52	عید
4	منگل	15	30	13	16	سعد	قوس	30	52	عید
5	بدھ	16	31	14	17	خس	جدی	30	52	عید
6	جمعرات	17	1	15	18	خس	جدی	30	52	عید
7	جمعہ	18	2	16	19	خس	دلو	30	52	عید
8	سنیچر	19	3	17	20	خس	دلو	30	52	عید
9	اتوار	20	4	18	21	سعد	بھادرا	30	58	عید
10	پیر	21	5	19	22	خس	بھادرا	30	58	عید
11	منگل	22	6	20	23	سعد	بھادرا	29	59	عید
12	بدھ	23	7	21	24	خس	بھادرا	29	59	عید
13	جمعرات	24	8	22	25	خس	بھادرا	29	59	عید
14	جمعہ	25	9	23	26	سعد	بھادرا	29	59	عید
15	سنیچر	26	10	24	27	خس	بھادرا	29	59	عید
16	اتوار	27	11	25	28	خس	بھادرا	29	59	عید
17	پیر	28	12	26	29	خس	بھادرا	28	1	عید
18	منگل	29	13	27	30	سعد	بھادرا	28	1	عید
19	بدھ	30	14	28	31	خس	بھادرا	28	1	عید
20	جمعرات	31	15	29	1	خس	بھادرا	28	1	عید
21	جمعہ	1	16	30	2	خس	بھادرا	28	1	عید
22	سنیچر	2	17	31	3	خس	بھادرا	28	1	عید
23	اتوار	3	18	1	4	سعد	بھادرا	28	1	عید
24	پیر	4	19	2	5	خس	بھادرا	28	1	عید
25	منگل	5	20	3	6	خس	بھادرا	28	1	عید
26	بدھ	6	21	4	7	خس	بھادرا	28	1	عید
27	جمعرات	7	22	5	8	سعد	بھادرا	28	1	عید
28	جمعہ	8	23	6	9	خس	بھادرا	28	1	عید
29	سنیچر	9	24	7	10	خس	بھادرا	28	1	عید
30	اتوار	10	25	8	11	سعد	بھادرا	28	1	عید
31	پیر	11	26	9	12	خس	بھادرا	28	1	عید



ابتداءً

کرمی سے لوگوں میں اٹھل پھٹل اور لوکی کثرت زیادہ ہوگی۔  
 کئی صوبوں میں مانسونی اے اے کرنے و تیز ہواؤں سے فصل نقصان ہو سکتا ہے۔  
 بمبئی، آندھرا پردیس، کرناٹک، راجستھان کے علاقوں میں تیز بارش ہوگی۔  
 بنگال، آسام، اڑیسہ، مہاراشٹر کے علاقوں میں عوامی زندگی میں پریشانی ہوگی۔  
 آسام، بنگال، بہار بارش سے عام زندگی میں خرابی ہوگی۔  
 کرناٹک، مدھیہ پردیس میں نقصان دے بارش ہوگی۔  
 اتر پردیس، پنجاب، دہلی، گجرات، راجستھان، میں تیز بارش ہوگی۔  
 پہاڑی علاقوں میں طوفانی ہواؤں اور قدرتی آفتوں سے عوامی نقصان ہوگا۔  
 کشمیر، بلتھ، دہلی میں کثرت سے بارش کے ساتھ زلزلوں کا خوف ممکن ہے۔  
 جنوبی ہند میں چکراوات طوفان و جھگڑوں سے نقصان ہونگے شمالی ہند میں اور ہندوستان۔  
 شمالی ہند کے دہلی، پنجاب اتر پردیس ہر مانہ میں دھوب و لوکی تیزی رہے گی۔

# Astrology Yearly Gains-Loss 2023 نقشه लाभ و خسارت

آمد و خرچ دیکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنی راشی کا آمد و خرچ کو جوڑ لیں۔ پھر اکم کر کے ۸ سے تقسیم کریں۔

 $24 \div 8 = 3$ 

اگر ۱، ۶، ۷ کے توفائدہ ہوگا اور اگر ۳، ۴، ۵ کے تونقصان ہوگا۔

تفصیل: ۱۔ سآمد۔ ۲۔ سے ترقی ۳۔ سے پریشانی اور زیادہ خرچ ۴۔ سے بیماری یا آمدنی میں کمی۔ ۵۔ سے ذہنی بیماری۔ ۶۔ سے عزت اور نوکری۔ ۷۔ سے کامیابی اور کاروبار میں ترقی۔ ۸۔ سے نقصان



# 37 SUNNI JANTRI



اوقات بحسب  
کواکبا  
PM AM

8  
تہذیب

تہذیب

تہذیب

تہذیب

تہذیب

تہذیب

2023  
AUG  
اگست

1	منگل	13	29	15	10	14	سعد	جدی	آٹا اٹا	غزل: مفتی اعظم بریلی مفتی محمد شرف احمد دہلی شہزادہ قادری امجدی
2	بدھ	12	1	11	11	1	سعد	جدی	سرون	غزل: حضرت مخدوم خلیل اللہ شاہ شاہ عبدالصمد بٹھانی
3	جمعرات	15	2	12	12	2	سعد	دلو	دھنڈھ	غزل: حضرت مولانا محمد علی شاہ شاہ عبدالصمد بٹھانی
4	جمعہ	14	3	13	13	3	نفس	دلو	شعبیہ	غزل: حضرت قطب حضرت دائر حبیبی شاہ ولکاتا
5	سنیچر	12	4	14	14	4	نفس	حوت	آٹا بھادرا	غزل: حضرت امام ابن العزیز سنہ 727ھ
6	اتوار	18	5	20	15	5	سعد	حوت	ریونی	غزل: خواجہ دوش محمد خان، بخارا صوفی چاندی، تاجپور سیال احمد جیلانی، خواجہ
7	پیر	19	6	21	16	6	نفس	حوت	اشونی	غزل: بلال حشی، شیخ شاہ فیض الدین جیلانی، شاہ ولی اللہ صاحب دہلی
8	منگل	20	7	22	17	7	نفس	حوت	بھرنی	غزل: حضرت مولانا محمد علی شاہ شاہ عبدالصمد بٹھانی
9	بدھ	21	8	23	18	8	سعد	حوت	کر تیکہ	غزل: حضرت شاہ محمد علی شاہ عبدالصمد بٹھانی
10	جمعرات	22	9	24	19	9	نفس	ثور	روہنی	غزل: حضرت شاہ محمد علی شاہ عبدالصمد بٹھانی
11	جمعہ	23	10	25	20	10	سعد	ثور	مرگ شر	غزل: حضرت شاہ محمد علی شاہ عبدالصمد بٹھانی
12	سنیچر	22	11	26	21	11	نفس	جوزا	آدرا	غزل: حضرت شاہ محمد علی شاہ عبدالصمد بٹھانی
13	اتوار	25	12	27	22	12	نفس	جوزا	آدرا	غزل: حضرت شاہ محمد علی شاہ عبدالصمد بٹھانی
14	پیر	24	13	28	23	13	نفس	سلطان	پونرسو	غزل: حضرت شاہ محمد علی شاہ عبدالصمد بٹھانی
15	منگل	27	14	29	24	14	سعد	سلطان	یشی	غزل: حضرت شاہ محمد علی شاہ عبدالصمد بٹھانی
16	بدھ	28	15	30	25	15	سعد	سلطان	یشی	غزل: حضرت شاہ محمد علی شاہ عبدالصمد بٹھانی
17	جمعرات	29	16	31	26	16	نفس	اسد	مگھا	غزل: حضرت شاہ محمد علی شاہ عبدالصمد بٹھانی
18	جمعہ	30	17	1	27	17	سعد	اسد	پڑچاگنی	غزل: حضرت شاہ محمد علی شاہ عبدالصمد بٹھانی
19	سنیچر	1	18	2	28	18	نفس	سنبلہ	آٹا بھادرا	غزل: حضرت شاہ محمد علی شاہ عبدالصمد بٹھانی
20	اتوار	2	19	3	29	19	سعد	سنبلہ	ہست	غزل: حضرت شاہ محمد علی شاہ عبدالصمد بٹھانی
21	پیر	3	20	4	30	20	نفس	سنبلہ	چترا	غزل: حضرت شاہ محمد علی شاہ عبدالصمد بٹھانی
22	منگل	4	21	5	31	21	نفس	میزان	چترا	غزل: حضرت شاہ محمد علی شاہ عبدالصمد بٹھانی
23	بدھ	5	22	6	1	22	نفس	میزان	سوا	غزل: حضرت شاہ محمد علی شاہ عبدالصمد بٹھانی
24	جمعرات	6	23	7	2	23	نفس	مغرب	وشاکھا	غزل: حضرت شاہ محمد علی شاہ عبدالصمد بٹھانی
25	جمعہ	7	24	8	3	24	نفس	مغرب	انوارا دھا	غزل: حضرت شاہ محمد علی شاہ عبدالصمد بٹھانی
26	سنیچر	8	25	9	4	25	نفس	مغرب	چوشٹھا	غزل: حضرت شاہ محمد علی شاہ عبدالصمد بٹھانی
27	اتوار	9	26	10	5	26	سعد	قوس	مزل	غزل: حضرت شاہ محمد علی شاہ عبدالصمد بٹھانی
28	پیر	10	27	11	6	27	نفس	قوس	آٹا اٹا	غزل: حضرت شاہ محمد علی شاہ عبدالصمد بٹھانی
29	منگل	11	28	12	7	28	نفس	جدی	سرون	غزل: حضرت شاہ محمد علی شاہ عبدالصمد بٹھانی
30	بدھ	12	29	13	8	29	سعد	جدی	دھنڈھ	غزل: حضرت شاہ محمد علی شاہ عبدالصمد بٹھانی
31	جمعرات	13	30	14	9	30	نفس	دلو	شعبیہ	غزل: حضرت شاہ محمد علی شاہ عبدالصمد بٹھانی



## بارگاہ رسالت سے قلم کا تحفہ ملا

3 رمضان المبارک، یوم عرسِ عظیمِ الامت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ کی مناسبت سے ایک ایمان افروز واقعہ ملاحظہ فرمائیے۔ حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ نے تفسیر لکھنے کے لئے ایک بیش قیمت قلم مخصوص کر رکھا تھا جس سے تحریر و تصنیف کا کوئی اور کام نہ کرتے اس کا واقعہ بیان کرتے ہوئے خود ارشاد فرماتے ہیں: مجھے مدینہ منورہ میں ایک دکان پر ایک قیمتی قلم بے حد پسند آیا، دل میں خواہش پیدا ہوئی کہ کاش! میرے پاس ہوتا، مگر مہنگا ہونے کی وجہ سے خرید نہ سکا اور چپ چاپ لوٹ آیا لیکن دل میں بار بار خیال آتا رہا کہ بارگاہ رسالت ﷺ سے اجازت ملی ہے تو حاضری کی سعادت پائی ہے اگر اسی بارگاہ سے وہی قلم عطا ہو جائے، کرم بالائے کرم ہوگا، غالباً اسی دن یا اگلے دن ظہر کی نماز مسجد نبوی شریف میں ادا کر کے فارغ ہوا تو ایک صاحب ملاقات کے لیے آئے اور یہ کہتے ہوئے اپنی جیب میں ہاتھ ڈالا کہ میں آپ کے لئے ایک تحفہ لایا ہوں، ہاتھ باہر نکال کر وہ تحفہ میرے سامنے رکھ دیا اب جو میں نے نظر اٹھائی تو سامنے وہی بیش قیمت قلم تھا حالانکہ میں نے کسی سے بھی اس کا تذکرہ نہیں کیا تھا مجھے یقین ہو گیا کہ بارگاہ رسالت



صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم میں میری عرض سُن لی گئی ہے جبھی تو مجھے مطلوبہ عطیہ مل گیا ہے۔ اس کے بعد فرمایا: اب میں نے اس قلم کو صرف تفسیر لکھنے کے لئے خاص کر لیا ہے۔ مزید فرماتے ہیں کہ جب یہ قلم لے کر لکھنے بیٹھتا ہوں تو ایسے ایسے مضامین ذہن میں آتے ہیں کہ میں خود حیران رہ جاتا ہوں۔  
(حالاتِ زندگی، حیاتِ سالک، ص 147 ملخصاً)

## دانتوں اور کانوں کی حفاظت کا آسان عمل

مولیٰ مشکل کُشا، حضرت سیدنا علیُّ المرتضیٰ، شیرِ خدا رضی اللہ عنہ ارشاد

فرماتے ہیں: جو شخص چھینک آنے پر:

”اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی كُلِّ حَالٍ“ کہے گا

اُسے کبھی داڑھ اور کان کا درد نہ ہوگا۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہ۔  
(مرقاۃ المفاتیح، 499/8،  
تحت الحدیث: 4739)

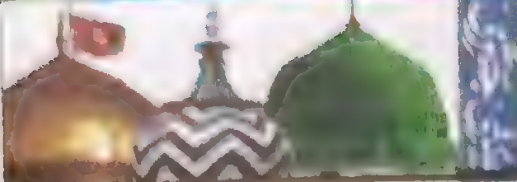
حکیمُ الامّت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: جو کوئی شخص چھینک

پر کہے: ”اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی كُلِّ حَالٍ“

اور اپنی زبان سارے دانتوں پر پھیر لیا کرے تو اِنْ شَاءَ اللّٰہ دانتوں کی بیماریوں

سے محفوظ رہے گا مُجَرَّب (یعنی تجربہ شدہ عمل) ہے۔ (مرآۃ المناجیح، 396/6 ملخصاً)





غزس: شاہ عبداللطیف بہشتی سیدت الدین ہمدانی	۵۸	۱۹	بھادرا	نفس	۲۶	۱۰	۱۵	۲	۱۲	جمعہ	1
غزس: علامہ اشرف قادریؒ پیرناٹا شاہ اشرف الدین پیرناٹا پور	۵۸	۱۹	بھادرا	نفس	۲۶	۱۱	۱۶	۳	۱۵	سنیچر	2
غزس: حاجی اہل محمد رابہ کانپور مخدوم شہزادہ محمد علی کچھو	۵۷	۱۹	بھادرا	نفس	۲۶	۱۲	۱۷	۴	۱۶	اتوار	3
غزس: حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری شریف العسکری	۵۶	۱۹	بھادرا	نفس	۲۶	۱۳	۱۸	۵	۱۷	پیر	4
غزس: حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری شریف العسکری	۵۵	۲۰	بھرتی	نفس	۲۶	۱۴	۱۹	۶	۱۸	منگل	5
غزس: سیدنا احمد جیلانی بغدادی شریف سیدنا کمالی شریف	۵۴	۲۰	کرتیکہ	نفس	۲۶	۱۵	۲۰	۷	۱۹	بدھ	6
غزس: جہلم شہیدانہ کربلا حضرت امام حسینؑ	۵۳	۲۱	روہنی	نفس	۲۶	۱۶	۲۱	۸	۲۰	جمعرات	7
غزس: حضرت شہید ملت جہلم سید شہید وارثی	۵۲	۲۱	مرگ شر	نفس	۲۶	۱۷	۲۲	۹	۲۱	جمعہ	8
غزس: حضرت مخدوم شاہ مینا علی ہمدانی	۵۱	۲۱	آدرا	نفس	۲۶	۱۸	۲۳	۱۰	۲۲	سنیچر	9
غزس: بغدادی شاہ بابا گواکانا سیدنا بابا پور	۵۰	۲۱	پونرسو	نفس	۲۶	۱۹	۲۴	۱۱	۲۳	اتوار	10
غزس: حضرت سید حسن جیلانی بغدادی شریف	۴۹	۲۲	لشے	نفس	۲۶	۲۰	۲۵	۱۲	۲۴	پیر	11
غزس: حضرت امام احمد رضا خان فیضانِ دینی	۴۸	۲۲	گلش	نفس	۲۶	۲۱	۲۶	۱۳	۲۵	منگل	12
غزس: خواجہ نظام الدین اولیاء صلی اللہ علیہ وسلم	۴۷	۲۲	مکھا	نفس	۲۶	۲۲	۲۷	۱۴	۲۶	بدھ	13
غزس: حضرت امام رانی مجدد الف ثانی امام احمد رضا خان	۴۶	۲۲	پھلانی	نفس	۲۶	۲۳	۲۸	۱۵	۲۷	جمعرات	14
غزس: حضرت امام رانی مجدد الف ثانی امام احمد رضا خان	۴۵	۲۳	پھلانی	نفس	۲۶	۲۴	۲۹	۱۶	۲۸	جمعہ	15
غزس: حضرت امام رانی مجدد الف ثانی امام احمد رضا خان	۴۴	۲۳	ہست	نفس	۲۶	۲۵	۳۰	۱۷	۲۹	سنیچر	16
غزس: حضرت خواجہ محمد زاہد خٹکان	۴۳	۲۳	ہست	نفس	۲۶	۲۶	۳۱	۱۸	۳۰	اتوار	17
غزس: خواجہ سید محمد بہاؤ الدین نقشبندی علیہ الرحمہ میل شہید شہید	۴۲	۲۳	چترا	نفس	۲۶	۲۷	۳۲	۱۹	۳۱	پیر	18
غزس: حضرت خواجہ فضیل بن عیاض	۴۱	۲۳	سواتی	نفس	۲۶	۲۸	۳۳	۲۰	۳۲	منگل	19
غزس: خواجہ ابوالکلام آزادؒ غزوہ ہند خواجہ عبدالغنی	۴۰	۲۳	وشاکھا	نفس	۲۶	۲۹	۳۴	۲۱	۳۳	بدھ	20
غزس: خواجہ سید ابوالکلام آزادؒ غزوہ ہند خواجہ عبدالغنی	۳۹	۲۳	انورادھا	نفس	۲۶	۳۰	۳۵	۲۲	۳۴	جمعرات	21
غزس: خواجہ سید ابوالکلام آزادؒ غزوہ ہند خواجہ عبدالغنی	۳۸	۲۳	جیوشٹھا	نفس	۲۶	۳۱	۳۶	۲۳	۳۵	جمعہ	22
غزس: خواجہ سید ابوالکلام آزادؒ غزوہ ہند خواجہ عبدالغنی	۳۷	۲۳	مٹول	نفس	۲۶	۳۲	۳۷	۲۴	۳۶	سنیچر	23
غزس: خواجہ سید ابوالکلام آزادؒ غزوہ ہند خواجہ عبدالغنی	۳۶	۲۳	آشاڑھ	نفس	۲۶	۳۳	۳۸	۲۵	۳۷	اتوار	24
غزس: خواجہ سید ابوالکلام آزادؒ غزوہ ہند خواجہ عبدالغنی	۳۵	۲۳	سرون	نفس	۲۶	۳۴	۳۹	۲۶	۳۸	پیر	25
غزس: خواجہ سید ابوالکلام آزادؒ غزوہ ہند خواجہ عبدالغنی	۳۴	۲۳	دھنڈ	نفس	۲۶	۳۵	۴۰	۲۷	۳۹	منگل	26
غزس: خواجہ سید ابوالکلام آزادؒ غزوہ ہند خواجہ عبدالغنی	۳۳	۲۳	بھادرا	نفس	۲۶	۳۶	۴۱	۲۸	۴۰	بدھ	27
غزس: خواجہ سید ابوالکلام آزادؒ غزوہ ہند خواجہ عبدالغنی	۳۲	۲۳	بھادرا	نفس	۲۶	۳۷	۴۲	۲۹	۴۱	جمعرات	28
غزس: خواجہ سید ابوالکلام آزادؒ غزوہ ہند خواجہ عبدالغنی	۳۱	۲۳	بھادرا	نفس	۲۶	۳۸	۴۳	۳۰	۴۲	جمعہ	29
غزس: خواجہ سید ابوالکلام آزادؒ غزوہ ہند خواجہ عبدالغنی	۳۰	۲۳	بھادرا	نفس	۲۶	۳۹	۴۴	۳۱	۴۳	سنیچر	30

جشن عید میلاد النبی

musahid



## بچے کیڑے مکوڑوں سے محفوظ رہیں گے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ 55 بار (اول آخر ایک بار دُرود شریف کے ساتھ) پڑھ کر زیتون شریف کے تیل پر دم کر کے بچے کے جسم پر نرمی کے ساتھ مل دیا جائے تو بے حد مفید ہے۔ ان شاء اللہ کیڑے مکوڑے اور دیگر مُوَذی جانور بچے سے دُور رہیں گے۔ اس طرح کا پڑھا ہوا تیل بڑوں کے جسمانی دردوں میں مالش کے لئے بھی نہایت کارآمد ہے۔ (فیضانِ سنت، 1/995)

## صحت مند اور ذہین بچہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کسی کاغذ پر 55 بار لکھ کر حسبِ ضرورت تعویذ کی طرح تہ کر کے موم جامہ یا پلاسٹک کونٹنگ کروا کر کپڑے یا ریگزیں یا چمڑے میں سی کر حاملہ عورت گلے میں پہن لے یا بازو پر باندھ لے۔

ان شاء اللہ حمل کی بھی حفاظت ہوگی اور بچہ بھی بلا و آفت سے سلامت رہے گا۔ اگر 55 بار (اول آخر ایک بار دُرود شریف کے ساتھ) پڑھ کر پانی پر دم کر کے رکھ لیں اور پیدا ہوتے ہی بچہ کے منہ پر لگا دیں تو ان شاء اللہ بچہ ذہین ہوگا اور بچوں کو ہونے والی بیماریوں سے بھی محفوظ رہے گا۔ (فیضانِ سنت، 1/995)



[illegible]



# پیش گوئیاں بابت FUTURE 2023

1 اس مہینہ سر و آوازاں سے زندگی بد حال ہوئی سمندری علاقوں میں طوفان و چلاوات نہیں آئے گی۔ اضافے سے حالات کاروبار میں گراؤ ہو کی نئی مسلم ممالک کے حالات اچھے نہیں ہونگے۔

2 ہند میں حکمرانوں میں پریشانی کے ادلا بدلی کے ساتھ سکون رہے گا سونا، چاندی چینی، گڑ، شیر بازار میں گراؤ رہیگی تیل بڑ پلاسٹک و اناج کی قیمتوں میں تیزی آئیگی۔

3 عالمی سرحدوں پر دھماکہ سے عوامی نقصان ہو سکتے ہیں کسی قسم کے حادثے بڑھنے سے ممالک پر غریبانی و سخت ہوگا، اناج گیسوں جو، جوار، کی قیمتوں میں کمی آئے گی، پیتل تانبہ، بادام میں زور داری تیزی آئے گی۔

4 کشمیر، گجرات، راجستھان، و پنجاب، کے سرحدی علاقوں ٹکراؤ سے لوگوں میں ڈر میں پریشانی ہوگی۔ حکومت ہند کئی خاص فیصلے لے سکتی ہے لوہے پیتل، تانبہ، سونا چاندی، تیل اناج میں تیزی رہیگی۔

5 عرب، افریقہ، چین جاپان، میں عوامی تحریکات و تناؤ سے عوامی غصہ بڑھے گا۔ امریکہ و روس و برطانیہ میں آپسی کھینچاؤ و طاقت کا مظاہرے بڑھیں گے۔ پٹرول و وسائل میں تیزی ہوگی۔

6 کئی تحریکات سے عوامی تحریکوں سے حکمرانوں میں ڈر کا اضافہ ہوگا اور حزب اختلاف کا کامیابی ملے گی۔ مغربی اور جنوبی علاقوں میں زیادہ بارش ہوگی۔ زعفران، پارہ پیتل تانبہ شیر بازار میں تیزی رہے گی۔

7 ہند حکومت کے حالات میں بدلاؤ آئے گا۔ بنگلہ دیش، سری لنکا، چین، کشمیر، سوڈان آئیر لینڈ وغیرہ میں سیاسی بدلاؤ ہونگے، تیل مصالحہ، سونا اناج، میں تیزی رہیگی۔

8 ہمارے ملک میں ہند میں خاص حکمرانوں کے لئے یہ مہینہ نقصان دہ ہے، ترقی کے کاموں کے لئے نئے نظام بنیں گے درآمد کے کاموں میں بڑھوتری ہوگی۔ جنوبی ہند میں چکروات و طوفان و جھگڑوں سے نقصان ہوگا۔

9 ماسکوں کے لئے نقصان دہ رہیگا سرحدی علاقوں میں فوجی تعطل و حفاظتی معاملات میں اتار چڑھاؤ ہوگا۔ کاغذ، کپڑے، سائنیک اشیاء و شیر بازار میں اتار چڑھاؤ سے تیزی آئے گی۔

10 کئی نئے قانونی نظاموں کے نافذ ہونے سے حزب اختلاف کے توڑ پھوڑ و سیاسی بدلاؤ سے اتار چڑھاؤ ہونگے۔ کاروں اور جہاز حادثات سے عوامی نقصانات ہو سکتے ہیں، کاغذ تیل اناج میں تیزی رہے گی۔

11 پاکستان، پاکستان، چین کے سرحدی علاقوں میں فوجی تعطل سے تناؤ بڑھے گا اور کچھ ممالک میں سیاسی بدلاؤ آئے گا۔ ہندوستان میں درآمد برآمد ترقی کے راستے کھلیں گے۔

12 زیادہ مہنگائی سے لوگوں میں حکومت کے لیے غصہ بڑھ گیا، بھوٹان، چین، نیپال، برما، جاپان میں زلزلوں و طافانوں و بارش کی کثرت سے عوام کا نقصان ہوگا سرد ہواؤں سے موسم میں بدلاؤ ہوگا۔



## 44 SUNNI JANTRI



ایمان و یکتا  
کواکبا  
PM AM

11  
11

تقریر

卷之六

102  
10V



2023  
NOV

[illegible]



## ہر غم اور مصیبت کے مقابلے اللہ کافی ہے

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح و شام ۷ مرتبہ **حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ** پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کو دنیا اور آخرت کے ہر غم سے بچانے کے لیے کافی ہوگا۔ (تفسیر روح المعانی، پ ۱۱-ص: ۵۳)

## اللہ گناہوں کو بخش دے گا

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مؤذن کو اذان پکارتے ہوئے سنے اور یہ کہے: **أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا** اللہ اس کے گناہوں

کو بخش دے گا۔ (صحیح مسلم، باب استحباب القول مثل قول المؤذن رقم الحدیث: ۸۷۷- سنن ابو داؤد، باب ما یقول اذا سمع المؤذن، رقم الحدیث: ۵۲۵)



# سفید دل غ کا کامیاب علاج

ہماری آپوریڈک (دیسکی دوا) کے استعمال سے داغوں کا رنگ جلد بد لئے لگتا ہے، اور مسلسل کچھ ماہ دوا کا استعمال چالور کھنے پر داغ ختم ہو کر قدرتی جلد کے رنگ میں مل جاتا ہے۔ داغ جسم کے کسی بھی حصہ پر اور کتنے بھی پرانے کیوں نہ ہوں علاج سے ختم ہو جاتے ہیں۔

علاج کے لئے حکیم صاحب (ویدھ جی) سے فون پر رابطہ کریں



## مرد و عورت کے اندرونی (خفیہ) امراض

ہماری آپوریڈک (دیسکی دوا) کے استعمال سے مرد و عورتوں کے امراض پوشیدہ کا علاج گارنٹی سے کیا جاتا ہے۔ علاج کے لئے حکیم جی (ویدھ جی) سے فون پر رابطہ کریں۔



پیت گیس، ہر قسم کے امراض جلد، ویدھ جی کا کامیاب علاج ہوتا ہے۔

## سفید بال - گنجہ پن کا علاج

کسی بھی وجہ سے آپ کا بال سفید اور گنجہ پن ہو رہا ہو تو ہماری آپوریڈک (دیسکی دوا) تیل اور کھانے کی دوا کے استعمال سے سفید بال کالے اور جھڑنا بند ہو کر بال کافی گھنے، لمبے ملائم اور چمکیلے ہو جاتے ہیں۔ فون پر علاج کے لئے رابطہ کریں۔

# KAWA SAFAKHANA

P.O. KATRI SARAI, NALANDA - 805 105  
Mob: 9934841183, 7352781856







## حضور کی شفاعت کا سب سے زیادہ حق دار کون؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا: قیامت کے دن آپ کی شفاعت کا سب سے زیادہ حق دار کون ہوگا؟

سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو ہریرہ میرا خیال ہے کہ اس بارے میں تم سے پہلے کسی نے نہیں پوچھا یہ اس بات کی دلیل ہے کہ تمھاری دلچسپی حدیث کے بارے میں بہت زیادہ ہے۔ **توسنو:** قیامت کے دن میری شفاعت کا سب سے زیادہ حق دار وہ شخص ہوگا جو سچے دل سے **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ** کہے۔ (صحیح البخاری، باب المحرص علی الحدیث، رقم الحدیث: ۹۹)

## مومن پر جہنم کی آگ حرام ہے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل سواری پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں تین مرتبہ نام لے کر پکارا، انھوں نے ہر بار عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں حاضر ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو سچے دل سے



لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ کی گواہی دے اللہ تعالیٰ اس پر جہنم کی آگ حرام فرما دے گا۔ (صحیح البخاری، باب من خص بالعلم قوما، رقم الحدیث: ۱۲۸)

## جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جائیں گے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اچھی طرح وضو کیا پھر ۳ مرتبہ:

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ پڑھا، اس کے

لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جائیں گے جس دروازے

(سنن ابن ماجہ، باب ما یقول بعد الوضوء، رقم الحدیث: ۴۶۹۔

سنن النسائی، باب القول بعد الفراغ من الوضوء، رقم الحدیث: ۱۲۹)

سے چاہے داخل ہو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ

**سب سے بہتر عمل**

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں سُبْحَانَ اللَّهِ - اَلْحَمْدُ لِلَّهِ -

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ - اللَّهُ أَكْبَرُ کہوں یہ میرے نزدیک ان تمام

چیزوں سے بہتر ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔ (یعنی دنیا سے)

(صحیح مسلم، باب فضل التحلیل والتبیح والدعاء، رقم الحدیث: ۷۰۲۲۔ سنن الترمذی،

باب بق المفسر دوان، رقم الحدیث: ۳۹۳۶)







# آر وید کا چمکتار

## سفید داغ کا کامیاب علاج


ہمارے آر وید کا علاج سے داغوں کا رنگ جلدی بدلنے لگتا ہے اور جلدی بدن کے قدرتی چمڑے کے رنگ میں مل جاتا ہے۔ علاج کے لیے بیماری تفصیل یا فون پر **بیدراج جی** سے رابطہ کریں، علاج سے پورا فائدہ اٹھائیں۔

Looking good gives you confidence

**نوٹ:** کسی طرح کے نیا یا پورا نا جلدی بیماری کے لیے فون سے رابطہ کریں۔

## SAFED DAG DAWAKHANA

PO: KATRI SARAI, NALANDA, BIHAR-805 105

Call : 09430283470 / 09931005831  9065000309



## جہنم سے آزادی کا پروانہ

حضرت مسلم بن حارث تمیمی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم فجر کی نماز پڑھ لو تو کسی سے بات کرنے سے پہلے **اللَّهُمَّ اجْرِنِي مِنَ النَّارِ** ۷ مرتبہ پڑھ لیا کرو، اگر تم اسی دن فوت ہو گئے تو اللہ تعالیٰ تمہارے لیے جہنم سے آزادی لکھ دے گا، اور جب مغرب کی نماز پڑھ لو تو کسی آدمی سے بات کرنے سے پہلے **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ - اللَّهُمَّ اجْرِنِي مِنَ النَّارِ** سات مرتبہ پڑھ لیا کرو، اگر تم اسی رات فوت ہو گئے تو اللہ تعالیٰ تمہارے لیے جہنم سے آزادی لکھ دے گا۔

(مسند احمد، حدیث الحارث التمیمی، رقم الحدیث: ۱۸۵۴۱۔ سنن ابوداؤد، باب ما یقول اذا صبح، رقم الحدیث: ۵۰۸۱)

## فرشتے ستر دنوں تک نیکیاں لکھتے رہیں گے

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص **جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَا هُوَ أَهْلُهُ** پڑھے فرشتے ستر دنوں تک اس کی نیکیاں لکھتے رہیں گے۔

(المعجم الکبیر للطبرانی، حدیث نمبر: ۱۱۳۴، کنز العمال، حدیث نمبر: ۳۹۰۰۔ مجمع الزوائد و منبع الفوائد، حدیث نمبر: ۱۷۳۰۵)



## فقروفاقہ اور قبر کی وحشت سے رہائی

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو روزانہ سو مرتبہ **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْبَلَدُ الْحَقُّ الْبَيِّنُ** پڑھے، اسے اللہ تعالیٰ فقر وفاقہ سے امان میں رکھے گا۔ (مرنے کے بعد وہ) قبر کی تنہائی اور وحشت سے محفوظ رہے گا، اس کلمے کی برکت سے مال داری حاصل کرے گا اور قیامت کے دن اس کے ذریعہ جنت کا دروازہ کھٹکھٹائے گا۔ (کنز العمال، رقم الحدیث: ۳۸۹۶)

## سمندر کے جھاگ کے برابر گناہ معاف ہوں گے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر نماز کے بعد **سُبْحَانَ اللَّهِ (۳۳ بار)**، **الْحَمْدُ لِلَّهِ (۳۳ بار)**، **اللَّهُ أَكْبَرُ (۳۳ بار)** کہے اور **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ - لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ** کے ذریعہ سو کی تعداد پوری کرے، اس کے تمام گناہ بخش دیے جائیں گے، اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (صحیح مسلم، باب استحباب الذكر بعد الصلاة، رقم الحدیث: ۱۳۸۵)







## ایک ہزار نیکی اور جنت میں گھر کا وعدہ

حضرت سالم بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہم سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو بازار میں داخل ہوتے وقت:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْبُلْكُ  
وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ

بِيَدِهِ الْخَيْرُ كُلُّ شَيْءٍ قَدِيرٌ پڑھے تو اللہ تعالیٰ

اس کے نامہ اعمال میں ایک ہزار نیکیاں درج فرمائے گا اور ایک ہزار گناہ اس کے مٹا دے گا اور اس کے لیے جنت میں ایک گھر تعمیر فرمائے گا۔

(سنن الترمذی، باب ما یقول اذا دخل السوق، رقم الحدیث: ۷۵۷۳-سنن ابن ماجہ، باب الاسواق و دخولها، رقم الحدیث: ۲۳۲۰)

## جنت کے تمام دروازے کھول دیے جائیں گے

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

وَأَنَّ عِيسَى عَبْدُ اللَّهِ وَابْنُ أُمَّتِهِ وَكَلِمَتُهُ الْقَاهَا



إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٍ مِّنْهُ وَأَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَأَنَّ النَّارَ حَقٌّ  
 پڑھا اللہ تعالیٰ اسے جنت کے آٹھوں دروازوں میں سے جس دروازے  
 سے چاہے گا جنت میں داخل فرمائے گا۔ (صحیح البخاری، باب قولہ یا اہل اللہ  
 لا تغلوا فی دینکم، رقم الحدیث: ۳۴۳۵۔ صحیح مسلم، باب من لقی اللہ من الایمان، رقم الحدیث: ۱۳۹)

## دس غلام آزاد کرنے کا ثواب

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ  
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
 وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْبُلْكُ  
 وَلَهُ الْحَبْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
 دن بھر میں سو مرتبہ پڑھا اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا،  
 اس کے نامہ اعمال میں سونکیاں لکھی جائیں گی اور ایک سو گناہ مٹا دیے  
 جائیں گے اور شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا، کوئی بھی آدمی کسی  
 دوسرے عمل کے ذریعہ اس سے زیادہ نیکی حاصل نہیں کر پائے گا، سوائے  
 اس کے جو اس کلمہ کو اس سے زیادہ پڑھے۔ (صحیح البخاری، باب من لقی اللہ من الایمان، رقم الحدیث: ۱۳۹)  
 رقم الحدیث: ۶۴۰۳/۳۲۹۳ صحیح مسلم، باب فضل التعلیل والتبیین، رقم الحدیث: ۵۰۱۸



1	جمعہ	19	2	12	11	5	نفس	میزان	58	55	عزس: شاہ ولی اشرف بیٹھو شریف کیا
2	سنیچر	20	3	13	12	6	سعد	میزان	59	56	عزس: سید رول فریبانی
3	اتوار	21	4	14	13	7	نفس	عقب	60	57	عزس: حضرت خواجہ محمد امجدی مفتی اعظم اہلسنہ
4	پیر	22	5	15	14	8	نفس	عقب	61	58	
5	منگل	23	6	16	15	9	سعد	قوس	62	59	
6	بدھ	24	7	17	16	10	نفس	قوس	63	60	
7	جمعہ	25	8	18	17	11	نفس	جدی	64	61	
8	سنیچر	26	9	19	18	12	نفس	جدی	65	62	
9	اتوار	27	10	20	19	13	نفس	دلو	66	63	
10	پیر	28	11	21	20	14	سعد	دلو	67	64	
11	منگل	29	12	22	21	15	نفس	دلو	68	65	
12	بدھ	30	13	23	22	16	سعد	دلو	69	66	
13	جمعہ	31	14	24	23	17	نفس	دلو	70	67	
14	سنیچر	1	15	25	24	18	نفس	دلو	71	68	
15	اتوار	2	16	26	25	19	سعد	دلو	72	69	
16	پیر	3	17	27	26	20	نفس	دلو	73	70	
17	منگل	4	18	28	27	21	سعد	دلو	74	71	
18	بدھ	5	19	29	28	22	نفس	دلو	75	72	
19	جمعہ	6	20	30	29	23	نفس	دلو	76	73	
20	سنیچر	7	21	31	30	24	سعد	دلو	77	74	
21	اتوار	8	22	1	31	25	نفس	دلو	78	75	
22	پیر	9	23	2	1	26	سعد	دلو	79	76	
23	منگل	10	24	3	2	27	نفس	دلو	80	77	
24	بدھ	11	25	4	3	28	سعد	دلو	81	78	
25	جمعہ	12	26	5	4	29	نفس	دلو	82	79	
26	سنیچر	13	27	6	5	30	سعد	دلو	83	80	
27	اتوار	14	28	7	6	31	نفس	دلو	84	81	
28	پیر	15	29	8	7	1	سعد	دلو	85	82	
29	منگل	16	30	9	8	2	نفس	دلو	86	83	
30	بدھ	17	31	10	9	3	سعد	دلو	87	84	
31	جمعہ	18	1	11	10	4	نفس	دلو	88	85	



## حضرت شہر دہلوی علیہ الرحمہ اور رشد و ہدایت

پیر طریقت، رہبر راہ شریعت، حامی سنت، محبِ اعلیٰ حضرت، حضرت علامہ مولانا حافظ وقاری، ڈاکٹر حکیم مفتی محمد میاں شہر دہلوی علیہ رحمۃ القوی سابق قاضی مفتی اعظم دہلی، گوناگوں اوصاف و صفات کے حامل بزرگ تھے۔ علم و عمل، فضل و کمال، زہد و تقویٰ، تواضع و انکساری، فروتنی و عاجزی، اور کسری میں اپنی مثال آپ تھے۔ آپ نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ خدمتِ خلق اور رشد و ہدایت میں صرف کیا اور اس کا مقصد رب تبارک و تعالیٰ کی رضا کے علاوہ کچھ اور نہیں رہا۔ نام و نمود، شہرت و ناموری، تصنع و ریاکاری سے آپ کو سوں دور رہے۔ اور خوشنودی مولیٰ کی خاطر مخلوق خدا کی رہبری و رہنمائی، فریادری و دست گیری اور دل جوئی، و دل گیری میں مصروف عمل رہے۔ آپ نے خلقِ خدا کی ہدایت و رہنمائی حسبِ ذیل مختلف طریقے سے کی:

**1 بیعت و ارشاد** ”مرشدِ اتصال“ جس کے دست مبارک پر بیعت کرنے سے مرید کا سلسلہ حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک متصل ہو، ایسے شیخ کے لیے چار شرطوں کا پایا جانا لازم و ضروری ہے۔

۱) اُس کا سلسلہ حضور اکرم، نور مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک با اتصال صحیح



پہنچا ہو، درمیان میں کہیں بھی انقطاع نہ ہو۔ ۲ وہ شیخ سنی صحیح العقیدہ ہو؛ کیوں کہ بد مذہب اور گمراہ کا سلسلہ شیطان تک پہنچتا ہے نہ کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک۔ ۳ وہ شیخ عالم ہو یعنی علم فقہ میں اتنی درک اور مہارت رکھتا ہو کہ ضرورت کے مسائل کتابوں سے نکال سکے اور عقائد اہل سنت و جماعت سے بھرپور واقفیت رکھتا ہو۔ اور کفر و اسلام اور ضلالت و ہدایت کے درمیان فرق کا خوب عارف و شناسا ہو، ورنہ آج نہیں تو کل بد مذہب ہو جائے گا۔ ۴ فاسق معین نہ ہو؛ کیوں کہ پیر کی تعظیم لازم ہے اور فاسق کی توہین واجب ہے۔ اور دونوں کا اجتماع باطل ہے۔

**الحمد للہ!** حضرت مفتی شمس الدہلوی علیہ الرحمۃ والرضوان مذکورہ تمام شرطوں کے نہ صرف جامع تھے بلکہ ان میں کامل و اکمل تھے۔ اسی لیے وہ مرشد برحق اور پیر کامل تھے۔ بیعت و ارشاد کے ذریعہ آپ نے مریدوں کی تربیت کی، اُن کی کوتاہیوں پر اُن کو تنبیہ کی، اُن کے مشکلات کو حل فرمایا، اُن پر شفقت کرتے رہے، اور اُن کی ہر گام پر رہبری فرماتے رہے۔ مفلوک الحال مریدوں سے نذرانے وصول کرنے کے بجائے انھیں نذرانے پیش کرتے۔ جہاں خانقاہ کی ضرورت محسوس ہوئی وہاں خانقاہ کی تعمیر کرائی تاکہ اُس علاقے کی حاجت مندوں، محتاجوں، اور پریشان حال لوگوں کی حاجت و ضرورت کی تکمیل وہاں سے بہ آسانی ہو سکے۔



## ② وعظ و نصیحت

حضرت شیخ طریقت، مفتی محمد میاں شمر دہلوی علیہ الرحمہ

بندگان خدا کی اصلاح و تربیت کی خاطر وعظ و نصیحت بھی فرماتے تھے۔ حضرت قاری محمد میاں مظہری رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں: ”حضرت شیخ الاسلام مفتی اعظم علامہ مفتی مظہر اللہ شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا وصال 1966ء میں ہوا، جس کے فوراً بعد مرکز اہل سنت مسجد شیخان باڑہ ہندورا کی امامت و خطابت کے منصب پر حضرت مستقل طور پر فائز ہو گئے۔ خطبہ جمعہ کے موقع پر حضرت کا خصوصی خطاب ہوتا تھا، جسے سننے کے لیے دور دراز سے حضرت کے ارادت مند و متوسلین بڑے ذوق و شوق سے حاضری دیا کرتے تھے۔ حضرت کے خطاب کی خصوصیت یہ تھی کہ ان میں جہاں مسائل و فضائل کا ایک بحر خارموج زن ہوا کرتا تھا وہیں عبرت و نصیحت کے وہ عجیب واقعات بھی دور ان خطاب بیان فرماتے تھے جو علوم انسانی کو جلا بخشنے اور باگاہ خداوندی کی جانب متوجہ کرنے پر انسان کو آمادہ کر دیا کرتے تھے۔ خصوصی طور پر خطہ میوات اور ہریانہ کی مجالس میلاد شریف میں توفیوض و برکات کا روحانی عالم یہ ہوا کرتا تھا کہ نصف شب گزرنے کے بعد بھی عوام الناس تشنگی محسوس کرتے تھے اور اس امید کے عالم میں محو استغراق رہتے تھے کہ حضرت کے مواعظ حسنہ اور ارشادات طیبات کا روحانی سلسلہ پوری شب جاری رہے۔“



### ③ مختصر یہ کہ:

پیر طریقت، قاضی اہل سنت، مفتی اعظم دہلی،

حضرت علامہ محمد میاں ثمر دہلوی علیہ الرحمہ زندگی بھر خلق خدا کی دینی و شرعی رہنمائی فرماتے رہے، اور دعوت و تبلیغ اور رشد و ہدایت کے سلسلہ میں آپ نے امیر و غریب کے مابین فرق و امتیاز نہیں فرمایا اور نہ ہی حکم شرع بیان کرنے میں کبھی آپ نے لومۃ لائم کی پروا کی، خلاف شرع امور کو دیکھ کر آپ خاموش نہ رہتے بلکہ بروقت تنبیہ و اصلاح فرما دیتے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کہ: حضرت علیہ الرحمہ کے فیوض و برکات کو عام و تمام فرمائے۔ آمین۔

## آیت کریمہ: تمام پریشانیوں کا حل ہے

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت ذوالنون یونس علیہ السلام کی دعا جب وہ مچھلی کے پیٹ میں تھے: **لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ** تھی تو جو مسلمان اپنے کسی معاملے میں اس دعا کو پڑھ کر دعا کرے گا اللہ تعالیٰ اسے ضرور قبول فرمائے گا۔

(مسند احمد، مسند سعد بن ابی وقاص، حدیث نمبر: ۱۴۷۹۔ سنن الترمذی،

باب دعوة ذی النون فی بطن الحوت، حدیث نمبر: ۳۸۴۵)



اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِ  
الرُّسُلِيْنَ ۝ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

## دُرود و سلام

### دُرود پاک کی فضیلت:

حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ  
حضور تاجدارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا فرمانِ رُوح  
پرور ہے کہ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرود پاک پڑھا،  
اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔

(صحیح مسلم، ص ۲۱۶، حدیث: ۴۰۸)

**حدیث:** حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمام دعائیں قبولیت سے رکی رہتی ہیں  
جب تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھا جائے۔  
(طبرانی فی الاوسط، الترغیب والترہیب، حدیث نمبر: ۲۴۹۳، ص ۵۰۵)



## ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللَّهُ عَنَّا مُحَسَّدًا مَّا هُوَ أَهْلُهُ ۝

حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کے پڑھنے والے کے لیے ستر فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (مجمع الزوائد، ج ۱۰، ص ۲۵۲، حدیث: ۱۷۳۰۵)

## چھ لاکھ دُرود شریف کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِی

عِلْمِ اللّٰهِ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ۝

حضرت احمد صاوی علیہ رحمۃ اللہ الہادی بعض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اس دُرود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ (أَفْضَلُ الصَّلَوَاتِ عَلَى سَيِّدِ السَّادَاتِ، ص ۱۲۹)



## غم کے ماروں کا سلام

اے صبا مجتبیٰ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں  
یاد کرتے ہیں تم کو شام و سحر بے سہارے سلام کہتے ہیں

عاشقوں کا سلام لے جانا غمزدوں کا پیام لے جانا  
یہ تڑپتے سسکتے دیوانے غم کے مارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور کی باتیں مرحبا رنگ و نور کی باتیں  
چاند جن کی بلائیں لیتا ہے اور ستارے سلام کہتے ہیں

عشق سرور میں جو تڑپتے ہیں حاضری کے لیے ترستے ہیں  
اُذن طیبہ کی یاد میں آقا وہ مسلمان سلام کہتے ہیں

دور دنیا کے رنج و غم کر دو اور سینے میں اپنا غم بھر دو  
سب کو دیدار تم عطا کر دو جو مسلمان سلام کہتے ہیں

آرزوے حرم ہے سینے میں اب تو بلو ایسے مدینے میں  
حاجیو مصطفیٰ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں